بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

وَاعۡتَصِمُوۡا بِحَبۡلِ اللّٰہِ وَلَا تَفَرَّقُوۡا وَاذۡکُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰہِ عَلَیۡکُمۡ اِذۡ کُنۡتُمۡ اَعۡدَآءً فَاَلَّفَ بَیۡنَ قُلُوۡبِکُمۡ فَاَصۡبَحۡتُمۡ بِنِعۡمَتِہٖۤ اِخۡوَانًا

اور اللہ کی رسی کو مل کر مضبوطی سے تھام لو اور تفرقے میں مت پڑو

تعلیم مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

قُلۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ تُحِبُّوۡنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوۡنِیۡ یُحۡبِبۡکُمُ اللّٰہُ

کہہ دو کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تم سے محبت کرے گا۔

- کہہ دو کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تم سے محبت کرے گا۔ اور تمھارے گناہ بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا رحیم ہے۔ آل عمران۔۳۱
- تیرے رب کی قسم: یہ مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ اپنے آپس کے تمام اختلافات میں آپ کو حاکم تسلیم نہ کرلیں اور پھر جو فیصلہ ان میں آپ کر دیں اس سے اپنے تئیں کسی طرح کی تنگی نہ پائیں اور اسے صحیح طور پر تسلیم کر لیں۔ النساء۔۶۵
- نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا اس ذات کی قسم ہے جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تم میں سے کوئی بھی مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اس کے ہاں اس کی اولاد ماں باپ اور تمام لوگوں سے زیادہ عزیز نہ ہو جاؤں۔ (بخاری و مسلم)

قرآن وسنّت کی بالادستی دعوت وتبلیغ کے تعلیمِ مصطفیٰ ﷺ پروگرام میں شامل ہو جائیں۔

ختم نبوت

اَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ (جامع الترمذی: ۲۲۱۹)

"میں خاتم النبیّین ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔"

المصطفیٰ ﷺ مرکز کے اغراض ومقاصد

فقط اللہ کی عبادت

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا

ترجمہ۔اور صرف اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ (سورہ النساء-۳۶)

محبت واطاعت مصطفیٰ ﷺ کی

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ

ترجمہ۔اے نبی ﷺ! آپ ان سے کہہ دیں کہ اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری اتباع کرو (آل عمران-۳۱)

اللہ کی مخلوق کی خدمت

اِرْحَمُوْا مَنْ فِي الْاَرْضِ يَرْحَمْكُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ

ترجمہ۔تم زمین والوں پر رحم کرو آسمان والا تم پر رحم کرے گا (ترمذی)

المصطفیٰ ﷺ مرکز کے رہنما اصول

جو کام زیادہ کرنے ہیں

☆قرآن وسنت پر عمل اور دعوت: ترجمہ۔اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرتا رہے گا اور اللہ سے ڈرتا رہے گا اور پرہیزگاری اختیار کرے گا تو ایسے لوگ ہی کامیاب ہیں۔(النور-۵۲)

☆مسلم امہ سے فرقہ پرستی وتعصّبات کے خاتمے کی کوشش: ترجمہ۔تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقے میں مت پڑو۔(آل عمران-۱۰۳)

☆فلاح استحادامت کی کوشش: ترجمہ۔تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک تم اپنے بھائی کیلئے وہ پسند نہ کرو جو اپنے لیے پسند کرتے ہو۔(مسلم)

☆فکر آخرت: ترجمہ۔جو آخرت کی کھیتی کا طالب ہے ہم اس کی کھیتی میں ترقی دیں گے۔(الشوریٰ-۲۰)

جو کام بالکل نہیں کرنے

☆شرک: ترجمہ۔کہہ دو کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ اللہ کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ شریک نہ کروں۔(الرعد-۳۲) ☆بدعت: ترجمہ۔ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم میں لے جائے گی۔(مسلم)

☆ظلم: ترجمہ۔کامل مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں۔(بخاری)

☆حقوق العباد میں کوتاہی: ترجمہ۔اور والدین کے ساتھ احسان کرو اور رشتہ داروں، یتیموں، مساکین اور قرابت دار ہمسایہ اور غیر قرابت دار ہمسایہ۔(النساء-۳۶)

جن کا ادب کرنا ہے

☆اہل بیت اطہارؓ: ترجمہ۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دوست رکھو اللہ تعالیٰ کو اس لیے کہ وہ تم کو نعمتیں کھلاتا ہے اور دوست رکھو مجھے اللہ کیلئے اور دوست رکھو میرے اہل بیت کو میرے لیے۔(ترمذی)

☆صحابہ کرامؓ: ترجمہ۔مہاجر وانصار میں سبقت لے جانے والے اور سب سے پہلے ایمان لانے والے جنہوں نے نیکی میں (ان کی) اتباع کی۔اللہ سب سے راضی ہوگیا اور وہ اللہ سے راضی ہوگئے۔(التوبہ-۱۰۰)

☆اولیاء کرام: ترجمہ۔اللہ کے نیک بندوں میں بعض ایسے بھی ہیں کہ اگر اللہ پر قسم کھالیں تو اللہ پوری کردیتا ہے۔(مسلم)

☆علماء کرام: ترجمہ۔علماء انبیاء کے وارث ہیں۔(ابوداؤد)

بہترین بات اللہ کی کتاب (قرآن) اور بہترین طریقہ محمد رسول اللہ ﷺ کا ہے۔(بخاری:7277)

﴿عقائد وحقوق العباد﴾

☆ **اللہ تعالیٰ پر ایمان:** ﴿تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا، پھر وہ عرش پر مستوی ہوا، وہی رات کو دن سے ڈھانپتا ہے کہ وہ تیزی سے اس کے پیچھے (چلی آتی) ہے اور (اسی نے) سورج، چاند اور تارے پیدا کیے، ایسے طور پر کہ سب اسی کے حکم کے تابع ہیں، دیکھو (یہ سب) اسی کی تخلیق ہے اور حکم (بھی) اسی کا ہے۔ بڑا ہی برکتوں والا ہے اللہ جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے﴿الاعراف ۵۴﴾﴾ ﴿بے شک میں ہی اللہ ہوں، میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری عبادت کرو اور میرے ذکر کیلئے نماز پڑھا کرو۔(طٰہٰ ۱۴)﴾ ﴿اور اگر تم مومن ہو تو ایک اللہ ہی پر بھروسہ اور توکل کرو۔(المائدہ ۲۳)﴾ ﴿اللہ نے کوئی اولاد نہیں پکڑی اور اس کے ساتھ کوئی معبود نہیں اگر ایسا ہوتا تو ضرور ہر ایک معبود اپنی مخلوق کو الگ لے بیٹھتا اور ان میں سے بعضے بعضوں پر چڑھائی کرتے۔(المومنون ۹۱)﴾ ﴿اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی جلاتا اور مارتا ہے، تمہارا پروردگار اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا پروردگار ہے۔(الدخان ۸)﴾ ﴿(اے نبی ﷺ) کہہ دے کہ بھلا تم نے انہیں بھی دیکھا ہے جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو مجھے بھی تو دکھلاؤ کہ انہوں نے کون سی زمین پیدا کی ہے۔ یا ان کا آسمانوں میں کچھ ساجھا ہے۔ میرے پاس اس (قرآن) سے پہلے کی کوئی کتاب یا کوئی علم روایت لاؤ اگر تم سچے ہو۔(الاحقاف ۴)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ میں اپنے بندے کیلئے ویسا ہی ہوں جیسا وہ میرے بارے میں گمان رکھتا ہے اور جب بندہ میرا ذکر کرتا ہے اس وقت میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں، اگر وہ مجھے دل میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے دل میں یاد کرتا ہوں، اور اگر وہ مجھے کسی جماعت میں بیٹھ کر یاد کرتا ہے تو میں اس سے بہتر جماعت میں اس کا ذکر کرتا ہوں اور بندہ اگر میری طرف ایک بالشت بڑھتا ہے تو میں اس کی طرف ایک ہاتھ بڑھاتا ہوں اور اگر وہ میری طرف ایک ہاتھ بڑھتا ہے تو میں اس کی طرف دو ہاتھ بڑھتا ہوں اور اگر وہ میری طرف چل کر آتا ہے تو میں اس کی طرف دوڑ کر آتا ہوں۔(بخاری و مسلم)﴾ ﴿حضرت معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے کہ میں سواری پر رسول اللہ ﷺ کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا، میرے اور رسول اکرم ﷺ کے درمیان سوائے پالان کی پچھلی لکڑی کے کچھ نہ تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا اے معاذ بن جبلؓ۔ میں نے عرض

کیا اے اللہ کے رسول ﷺ میں حاضر ہوں۔آپ ﷺ نے فرمایا کیا تم جانتے ہو اللہ تعالیٰ کا حق بندوں پر کیا ہے؟ میں نے عرض کیا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ خوب جاننے والے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا بندوں پر حق یہ ہے کہ وہ صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائیں۔آپ ﷺ نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ جب بندے یہ احکام بجا لائیں تو ان کا اللہ پر کیا حق ہے؟ میں نے عرض کیا، اللہ اور اس کے رسول بہتر جانتے ہیں۔آپ ﷺ نے فرمایا کہ بندوں کا اللہ تعالیٰ پر حق یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں عذاب سے محفوظ رکھے ۔(مسلم)﴾

☆ **رسول اللہ ﷺ کا ادب:** ﴿اے ایمان لانے والو! اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے آگے مت بڑھو۔(الحجرات ۱)﴾ ﴿اے ایمان والو! اپنی آوازیں نبی ﷺ کی آواز سے اونچی نہ کرو اور ان کے سامنے ایسے زور سے نہ بولا کرو جیسے تم ایک دوسرے کے سامنے بولا کرتے ہو کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تمہیں پتہ بھی نہ چلے۔(الحجرات ۲)﴾ ﴿بے شک جو لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس اپنی آواز پست رکھتے ہیں ان کے دل اللہ نے تقویٰ کیلئے آزمالئے ہیں۔ان کیلئے مغفرت اور بڑا ثواب ہے۔(الحجرات ۳)﴾ ﴿بے شک جو لوگ آپ ﷺ کو حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں، ان میں سے اکثر بے عقل ہیں اور اگر یہ آپ کے نکلنے تک صبر کر لیتے تو یہ ان کیلئے بہتر تھا۔(الحجرات ۴۔۵)﴾ ﴿کہہ دو کہ اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری اتباع کرو۔اللہ بھی تم سے محبت کرے گا اور تمہاری کوتاہیاں معاف کر دے گا۔ (آل عمران ۳۱)﴾ ﴿تیرے رب کی قسم یہ مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ اپنے آپس کے تمام اختلافات میں آپ کو حاکم تسلیم نہ کر لیں اور پھر جو فیصلہ آپ ان میں کر دیں اس سے اپنے تئیں کسی طرح کی تنگی نہ پائیں اور (اسے) صحیح طور پر تسلیم کر لیں۔(النساء ۶۵)﴾ ﴿نہیں ہیں محمد ﷺ باپ کسی کے تمہارے مردوں میں سے بلکہ وہ رسول ہیں اللہ کے اور سلسلہ نبوت کی تکمیل کرنے والے ہیں اور ہے اللہ ہر چیز سے پوری طرح باخبر۔(الاحزاب ۴۰)﴾ ﴿نافرمان قیامت کے دن اپنے ہاتھ کاٹے گا کہ کاش میں رسول اللہ ﷺ کی پیروی کرتا۔(فرقان ۲۷)﴾

﴿رسول للہ ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! تم میں سے کوئی بھی مومن نہیں ہو سکتا، جب تک کہ میں اس کے ہاں اس کی اولاد، (ماں) باپ اور تمام لوگوں سے

زیادہ عزیز نہ ہو جاؤں۔(بخاری و مسلم)﴾

☆ **اہل بیت رسول ﷺ**: ﴿اللہ تو بس یہ چاہتا ہے کہ دور کر دے تم سے ناپاکی اے نبی ﷺ کے گھر والو اور پاک کر دے تمہیں پوری طرح۔(الاحزاب ۳۳)﴾ ﴿اور (مسلمانوں) تمہیں یہ مناسب نہیں کہ تم اللہ کے رسول ﷺ کو ایذا پہنچاؤ اور نہ یہ (مناسب ہے) کہ اس کے بعد کبھی بھی اس کی بیویوں سے نکاح کرو بے شک یہ اللہ کے نزدیک بڑی بھاری بات ہے (الاحزاب ۵۳)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دوست رکھو اللہ کو اسلئے کہ وہ تم کو اپنی نعمتیں کھلاتا ہے اور دوست رکھو مجھے اللہ کیلئے اور دوست رکھو میرے اہل بیت کو میرے لئے۔(ترمذی)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا عورتوں پر عائشہ صدیقہؓ جو فضیلت ہے اس کی مثال وہ برتری ہے جو ثرید (گوشت کے شوربے میں بھیگی روٹی) کو تمام کھانوں پر حاصل ہے۔(بخاری و ترمذی)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یقیناً فاطمہؓ میرے جگر کا ٹکڑا ہے اور ہر وہ بات جو اسے تکلیف دے مجھے ناپسند ہے۔(بخاری)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا حضرت علیؓ اور حضرت فاطمہؓ اور حسنؓ اور حسینؓ سے کہ میں لڑنے والا ہوں اس سے جس سے تم لڑو اور ملنے والا ہوں اس سے جس سے تم ملو (ترمذی)﴾

☆ **اصحاب رسول ﷺ**: ﴿اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور جنہوں نے رسول ﷺ اور ان کے ہمراہیوں کو جگہ دی اور (اس کی) مدد کی، وہی سچے ایماندار ہیں ان کیلئے مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔(الانفال ۷۴)﴾ ﴿اور مہاجرین و انصار میں سے سبقت لے جانے والے اور (سب سے) پہلے (ایمان لانے والے) اور جنہوں نے نیکی میں ان کی اتباع کی اللہ ان (سب) سے راضی ہے اور وہ اللہ سے راضی ہیں۔(التوبہ ۱۰۰)﴾ ﴿اور جنہوں نے اللہ کی راہ میں اس کے بعد کہ ان پر ظلم کیا گیا ہجرت کی، ہم ضرور انہیں دنیا میں اچھے ٹھکانے پر لگا کر رہیں گے اور بے شک آخرت کا ثواب (اس سے) بڑھ کر ہے اگر وہ جانیں، وہ مہاجر جنہوں نے صبر کیا اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔(النحل ۴۱، ۴۲)﴾ ﴿پس عنقریب اللہ (اپنے دین کی حفاظت کیلئے) ایسے لوگ لائے گا جن سے وہ محبت کرے گا اور وہ اس سے محبت کریں گے۔مسلمانوں پر نرم اور کافروں پر سخت ہوں گے۔اللہ کے راستے میں جہاد کریں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈریں گے (المائدہ ۵۴)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دوزخ کی آگ نہ لگے گی اس شخص کو جس نے دیکھا مجھ کو یا دیکھا اس کو

جس نے دیکھا مجھ کو۔(ترمذی)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میرے اصحابؓ کو گالی مت دو تم میں کوئی اگر احد پہاڑ کے برابر سونا بھی خرچ کرے تو وہ ان کے ایک مُد اور نصف مُد کے برابر نہیں ہوسکتا۔(ترمذی وابوداؤد)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ابوبکر صدیقؓ مجھے سب آدمیوں میں محبوب ہے۔(بخاری ومسلم)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کوئی نبی ایسا نہیں کہ جس کے دو وزیر نہ ہوں آسمان والوں سے اور دو زمین والوں سے اور میرے دو وزیر آسمان والوں سے جبرائیلؑ اور میکائیلؑ ہیں اور زمین والوں سے ابوبکرؓ وعمرؓ۔(ترمذی)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میرے بعد اگر کوئی نبی ہوتا تو وہ عمرؓ ہوتا۔(ترمذی)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے سیدنا علیؓ سے فرمایا کیا تم راضی نہیں کہ تم میرے لئے اس طرح ہو کہ جس طرح موسیٰؑ کیلئے ہارونؑ تھے۔(بخاری وترمذی)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس کا میں مولا اس کا علیؓ مولا (دوست) ہے(ترمذی وابن ماجہ)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں گھر ہوں حکمت کا اور علیؓ اس کا دروازہ ہے۔(ترمذی)﴾ ﴿جبرائیلؑ یا کوئی فرشتہ نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا کہ تم کیا کہنا چاہتے ہو اپنے لوگوں میں ان کو جو بدر میں موجود تھے اصحابؓ نے کہا وہ ہم سب سے بہتر ہیں اس نے کہا ہمارے نزدیک بھی جو فرشتے حاضر ہوئے سب سے بہتر ہیں۔(ابن ماجہ)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ نہیں بغض رکھتا انصار سے جو ایمان رکھتا ہے اللہ پر اور پچھلے دن پر (قیامت کا دن)۔(ترمذی)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے جعفر بن ابی طالبؓ سے فرمایا تم صورت اور اخلاق میں میرے مشابہ ہو۔(بخاری)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا چار آدمیوں سے قرآن سیکھو (یعنی) عبداللہ بن مسعودؓ، سالم مولیٰ ابی حذیفہؓ، ابی بن کعبؓ، اور معاذ بن جبلؓ سے۔(بخاری)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے خالد بن ولیدؓ کے بارے میں فرمایا یہ اللہ کی تلواروں میں سے ایک ننگی تلوار ہے۔(بخاری)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر امت میں ایک امین ہوتا ہے اور اے امت کے لوگو! ہمارے امین ابوعبیدہ بن جراحؓ ہیں۔(بخاری)﴾

☆ **اولیاء اللہ:** ﴿سن لو بے شک اللہ کے ولیوں پر نہ کچھ خوف ہے نہ کچھ غم۔(یونس ۶۲)﴾ ﴿یقیناً اللہ تعالیٰ کے دوستوں پر کوئی خوف نہیں ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے (یعنی) ایمان لائے اور پرہیزگار رہے، ان کیلئے دنیا کی زندگی اور آخرت میں خوش خبری ہے، اللہ جل شانہ کی باتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی، یہی تو بڑی کامیابی ہے۔(یونس ۶۲۔۶۴)﴾

﴿اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو میرے ولی کے ساتھ عداوت رکھتا ہے میں اسے اعلان جنگ کی اطلاع دیتا ہوں اور میرا بندہ جن جن عبادتوں سے میرا قرب حاصل کرتا ہے ان میں سے کوئی عبادت مجھے اس سے زیادہ عزیز نہیں جو میں نے اس پر فرض کی ہے اور میرا بندہ نفلی عبادت کر کے مجھ سے اتنا قریب ہو جاتا ہے کہ میں اسے محبوب بنا لیتا ہوں جب میں اس سے محبت کرتا ہوں تو میں اس کا کان بن جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے، اس کی آنکھ بن جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے، اس کا ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے، اور اس کی ٹانگ بن جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے اور اگر وہ مجھ سے مانگتا ہے تو میں اس کو دیتا ہوں اور وہ مجھ سے پناہ طلب کرتا ہے تو میں اسے پناہ دیتا ہوں۔ (بخاری و مسلم)﴾ ﴿اللہ کے بندوں میں سے بعض ایسے بھی ہیں کہ اگر اللہ تعالیٰ پر قسم ڈال کر (کوئی بات) کہیں تو اللہ تعالیٰ اسے پورا کر دیتے ہیں۔ (بخاری و مسلم)﴾

☆ **علمائے کرام:** ﴿اللہ سے تو اس کے وہی بندے ڈرتے ہیں جو علم رکھتے ہیں۔ (فاطر ۲۸) ﴿وہ جن کو چاہتا ہے حکمت دیتا ہے اور جس کو حکمت ملی اس کو بڑی نعمت ملی اور نصیحت بھی وہی مانتے ہیں جو عقل والے ہیں۔ (البقرۃ ۲۶۹)﴾

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو بندہ علم کی طلب و تحصیل میں (گھر سے یا وطن سے) نکلا وہ اس وقت تک اللہ کے راستے میں ہے، جب تک واپس آئے۔ (ترمذی)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ رحمت نازل فرماتا ہے اور اس کے فرشتے اور آسمان اور زمین میں رہنے والی ساری مخلوقات یہاں تک کہ چونٹیاں اپنے سوراخوں میں اور (پانی میں رہنے والی) مچھلیاں سبھی اس بندے کیلئے دعائے خیر کرتی ہیں، جو لوگوں کو بھلائی کی اور دین کی تعلیم دیتا ہے۔ (ترمذی)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ کا گزر دو مجلسوں پر ہوا جو آپ کی مسجد میں قائم تھیں، آپ ﷺ نے فرمایا دونوں مجلسیں خیر کی اور نیکی کی مبارک مجلسیں ہیں یہ لوگ اللہ سے دعا اور مناجات میں مشغول ہیں، اللہ چاہے تو عطا فرما دے اور چاہے تو عطا نہ فرمائے۔ اور یہ لوگ علم دین حاصل کرنے میں اور نہ جاننے والوں کو سکھانے میں لگے ہوئے ہیں لہٰذا ان کا درجہ بالاتر ہے اور میں تو معلم ہی بنا کر بھیجا گیا ہوں پھر آپ ﷺ انہیں میں بیٹھ گئے۔ (مسند دارمی)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب اس عالم کو ہوگا جس کو اس کے علم دین نے نفع نہیں پہنچایا (ابوداؤد)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا (دین میں) آسانی کرو سختی نہ کرو اور لوگوں کو خوشخبری سناؤ انہیں (ڈر

ڈراکر) نفرت پیدانہ کرو۔(بخاری)﴾

قرآن وسنت کی دعوت:

﴿اور بے شک ہم نے قرآن کو نصیحت کیلئے آسان کر دیا ہے۔تو کیا کوئی نصیحت قبول کرنے والا ہے۔(القمر ۱۷)﴾ ﴿اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرے گا اور اللہ سے ڈرے گا اور پرہیز گاری اختیار کرے گا تو ایسے ہی لوگ کامیاب ہیں۔(النور ۵۲)﴾ ﴿ہم نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر لیا اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں۔(المائدہ)﴾ ﴿اور جو تمہیں رسول اللہ ﷺ دیں اسے لے لو اور جس سے منع کریں اس سے رک جاؤ۔(الحشر)﴾

﴿لوگو تمہارے لئے رسول اللہ ﷺ کے اندر ایک اچھا نمونہ ہے(یعنی) اس کیلئے جو اللہ اور قیامت کے ہونے کی امید رکھتا ہے اور کثرت سے اللہ کو یاد کرے(الاحذاب ۱۲)﴾ ﴿اور جو لوگ ہماری راہ میں کوشش کرتے ہیں ہم ضرور انہیں اپنے راستے دکھاتے ہیں اور اللہ نیکی کرنے والوں کے ساتھ ہے۔(العنکبوت ۶۹)﴾ ﴿اور اچھائی کا حکم دے اور برائی سے منع کر اور تجھے جو تکلیف پہنچے اس پر صبر کر(لقمان ۱۷)﴾ ﴿اور جن لوگوں نے نیکی میں ان(صحابہؓ) کی پیروی کی اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہے اور وہ اللہ سے راضی ہیں۔(التوبہ ۱۰۰)﴾

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایسا نہ ہو کہ تم میں سے کسی کو اس حال میں پاؤں(یعنی اس کا یہ حال ہو) کہ وہ اپنے شاندار تخت پر تکیہ لگائے(متکبرانہ انداز میں) بیٹھا ہو اور اس کو میری کوئی بات پہنچے جس میں، میں نے کسی چیز کے کرنے یا نہ کرنے کا حکم دیا ہو تو وہ کہے کہ ہم نہیں جانتے ہم تو بس اسی حکم کو مانیں گے جو ہم کو قرآن میں ملے گا۔(ترمذی، ابن ماجہ)﴾ ﴿اللہ تعالیٰ اپنے اس بندہ کو شاد و آباد رکھے جو میری بات سنے پھر اسے یاد رکھے اور دوسروں تک اسے پہنچائے۔(ترمذی ابوداؤد)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے میری کوئی سنت زندہ کی جو میرے بعد مردہ ہو گئی تھی تو اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ میرے ساتھ ہوگا۔(ترمذی)﴾

﴿سب سے بہتر میرا دور ہے پھر ان لوگوں کا جو اس کے بعد ہوں گے پھر ان کا جو اس کے بعد ہوں گے۔(بخاری و مسلم)﴾

☆ **فرقہ پرستی سے اجتناب:** ﴿اور تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو فرقوں میں بٹ گئے اور روشن دلائل آجانے کے بعد آپس میں اختلاف کرنے لگے یہی لوگ ہیں جنہیں بہت بڑا عذاب ہو

گا۔(آل عمران ۱۰۵)﴾ ﴿جنہوں نے اپنا دین الگ کرلیا اور گروہوں میں بٹ گئے ہر گروہ کے پاس جو کچھ ہے وہ اسی میں مگن ہے۔(الروم ۳۲)﴾ ﴿جن لوگوں نے اپنے دین میں تفرقہ ڈالا اور کئی فرقے بن گئے ان سے آپ ﷺ کو کچھ سروکار نہیں ان کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے پھر وہ انہیں بتلائے گا کہ وہ کن کاموں میں مصروف تھے۔(الانعام ۱۵۹)﴾ ﴿اور لوگوں میں فرقہ بندی ان کے پاس علم آنے کے بعد پیدا ہوئی تھی ان کی باہم ضد بازی سے۔(الشوریٰ ۱۴)﴾ ﴿اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑا نہ کرو ورنہ تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی۔(انفال ۴۶)﴾ ﴿وہی اللہ تعالیٰ جس نے اتاری تجھ پر کتاب جس میں واضح مضبوط آیتیں ہیں جو کہ اصل کتاب ہے اور بعض متشابہ آیات ہیں پس جن کے دلوں میں کجی ہے وہ تو اس کی متشابہ آیتوں کے پیچھے لگ جاتے ہیں فتنے کی طلب اور اس کی مراد کی جستجو کیلئے حالانکہ ان کی حقیقی مراد کو سوائے اللہ کے کوئی نہیں جانتا۔(آل عمران ۷)﴾ ﴿اللہ کے ہاں دین صرف اسلام ہے اور اہل کتاب نے علم آجانے کے بعد جو اختلاف کیا اس کی وجہ محض ان کی باہمی ضد اور سرکشی تھی اور جو شخص اللہ کی آیات کا انکار کرتا ہے تو اللہ کو حساب چکانے میں کچھ دیر نہیں لگتی اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور فرقہ بازی نہ کرو۔(آل عمران)﴾

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بنی اسرائیل بہتر فرقوں میں تقسیم ہوئے اور میری امت تہتر فرقوں میں تقسیم ہوگی اور یہ سب جہنمی ہوں گے سوائے ایک فرقے کے صحابہؓ نے عرض کیا حضرت محمد ﷺ وہ کونسا فرقہ ہوگا آپ ﷺ نے فرمایا جو اس راستے پر ہوگا جس پر میں ہوں اور میرے اصحاب ہیں۔(ترمذی)﴾

☆ **اخوت ومحبت:** ﴿مومن تو سب آپس میں بھائی بھائی ہیں لہٰذا اپنے بھائیوں کے درمیان صلح کروادیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔(الحجرات ۱۰)﴾ ﴿پس اللہ نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی تو تم اس کی مہربانی سے بھائی بھائی بن گئے۔(آل عمران)﴾ ﴿محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ آپ کے ساتھ ہیں وہ کافروں پر سخت مگر آپس میں رحم دل ہیں۔(الفتح)﴾

﴿جو شخص اللہ کیلئے محبت وبغض رکھے اور اللہ ہی کیلئے کوئی چیز دے اور اللہ ہی کیلئے روکے تو اس نے ایمان مکمل کرلیا۔(ابی داؤد)﴾ ﴿مومن دوستی لگاتا ہے اور اس سے دوستی کی جاتی ہے اور اس شخص

میں کوئی خیر نہیں ہے جو نہ کسی سے مانوس ہو اور نہ کوئی اس سے مانوس ہو۔(مسند احمد و حاکم)﴾
﴿مسلمان وہ ہے جو اپنے بھائی کیلئے وہی چیز پسند کرے جو وہ اپنے لئے پسند کرتا ہے(بخاری و مسلم)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ (کے نقصان) سے (دوسرے) مسلمان محفوظ رہیں اور مہاجر وہ ہے جو ان کاموں کو چھوڑ دے جن سے اللہ تعالیٰ نے منع کیا ہے۔(بخاری)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مسلمان کو گالی دینے سے آدمی فاسق ہو جاتا ہے اور مسلمان کا قتل کرنا کفر ہے۔(بخاری)﴾

☆ **خدمت وفلاح امت:** ﴿مٹاتا ہے اللہ سود کو اور بڑھاتا ہے صدقات کو اور اللہ نہیں پسند کرتا کسی ناشکرے گناہ گار کو۔(البقرۃ)﴾ ﴿لوگ آپ ﷺ سے پوچھتے ہیں کہ کیا خرچ کریں ان سے کہہ دیجئے کہ جو بھی مال تم خرچ کرو وہ والدین، رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کا حق ہے اور جو بھی بھلائی کا کام تم کرو گے اللہ اسے خوب جانتا ہے۔(البقرۃ ۲۱۵)﴾ ﴿مثال ان لوگوں کی جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال اللہ کی راہ میں ایسی ہے جیسے ایک دانہ اگائے سات بالیں ہر بالی میں ہوں سو دانے اور اللہ بڑھاتا ہے جس کیلئے چاہتا ہے اور اللہ بڑی وسعت والا اور سب کچھ جاننے والا ہے۔(البقرۃ ۲۶۱)﴾ ﴿ساری اچھائی مشرق و مغرب کی طرف منہ کرنے میں ہی نہیں بلکہ حقیقتاً اچھا وہ شخص ہے جو اللہ تعالیٰ پر قیامت کے دن پر، فرشتوں پر، کتاب اللہ پر اور نبیوں پر ایمان رکھنے والا ہو۔ جو مال سے محبت کرنے کے باوجود، قرابت داروں، یتیموں، مسکینوں، مسافروں اور سوال کرنے والوں کو دے، غلاموں کو آزاد کرے، تنگ دستی دکھ، درد اور لڑائی کے وقت صبر کرے یہی سچے لوگ ہیں اور یہی پرہیزگار ہیں۔(البقرۃ ۱۷۷)﴾
﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی مسلم سے دنیا کی تنگیوں میں سے کوئی تنگی دور کرے گا اللہ اس سے آخرت کی تنگیوں میں سے کوئی تنگی دور فرمائے گا۔ اور جو شخص کسی تنگ دست پر آسانی کرے گا اللہ اس پر دنیا اور آخرت میں آسانی کرے گا اور جو شخص کسی مسلم پر پردہ ڈالے گا اللہ اس پر دنیا اور آخرت میں پردہ ڈالے گا اور اللہ بندے کی مدد میں رہتا ہے جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں رہتا ہے۔(مسلم)﴾

☆ **دنیا و آخرت:** ﴿یہ دنیوی زندگانی تو بس چند دنوں کے استعمال کیلئے ہے اور آخرت ہی اصل رہنے کی جگہ ہے۔(المومن ۴۰)﴾ ﴿ہر وہ (مخلوق) جو اس زمین پر ہے، فنا ہونے والی ہے

اور صرف تیرے رب کی ذات باقی رہے گی جو عظمت اور بزرگی والی ہے (الرحمٰن ۲۶، ۲۷)﴾
﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے عائشہؓ اپنے کو ان گناہوں سے بچانے کی خاص طور پر کوشش اور فکر کرو جن کو حقیر اور معمولی سمجھا جاتا ہے کیوں کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کی بھی باز پرس ہونے والی ہے۔ (ابن ماجہ)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دنیا میں ایسے رہ جیسے تو پردیسی ہے، یا راستہ چلتا مسافر۔ (بخاری)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت کرتا ہے، تو دنیا سے اس کو اس طرح پرہیز کراتا ہے جس طرح کہ تم میں سے کوئی اپنے مریض کو پانی سے پرہیز کراتا ہے۔ (مسند احمد و ترمذی)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دنیا مومن کا قید خانہ ہے اور کافر کی جنت ہے۔ (مسلم)﴾

☆ **قیامت:** ﴿کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ یہ ایک بڑے دن کیلئے اٹھائے جائیں گے، جس دن لوگ جہانوں کے پالنے والے کے سامنے کھڑے ہوں گے۔ (المطففین ۴)﴾ ﴿جس دن ان کی زبانیں اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے جو جو عمل وہ کرتے تھے اس دن اللہ ان کو ان کی جزا واجب ہے پوری پوری دے گا اور وہ جان لیں گے کہ اللہ جو ہے وہی کھلم کھلا برحق ہے (النور ۲۴۔۲۵)﴾ ﴿جس دن تم اسے دیکھو گے، ہر دودھ پلانے والی اپنے بچے کو جسے وہ دودھ پلاتی ہے بھول جائے گی، حاملہ اپنا حمل گرا دے گی، اور تو لوگوں کو نشے کی سی حالت میں دیکھے گا حالانکہ وہ نشے میں نہیں ہوں گے مگر اللہ کا عذاب سخت ہے۔ (الحج ۲)﴾ ﴿لیکن جس کا اعمال نامہ اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ کہے گا کہ کاش مجھے اعمال نامہ نہ دیا جاتا اور میں نہ جانتا کہ میرا حساب کیا ہے۔ (الحاقہ ۲۶)﴾ ﴿جس دن ہم پرہیزگاروں کو مہمان بنا کر رحمٰن کی طرف اکٹھا کریں گے۔ (مریم ۸۵)﴾ ﴿اور ہم قیامت کے دن انصاف کے ترازو رکھیں گے کسی شخص پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اگر رائی کے دانے کے قدر بھی (کسی کا عمل) ہوگا تو ہم اسے لائیں گے اور ہم حساب لینے کو کافی ہیں۔ (الانبیاء ۴۷)﴾

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن بندہ اپنی جگہ سے نہیں ہل سکے گا، جب تک چار چیزوں کا حساب نہ دے لے گا: زندگی کہاں ختم کی، علم پر کیسے عمل کیا، مال کہاں سے کمایا اور کس جگہ خرچ کیا اور اپنے جسم کو کہاں استعمال کیا۔ (ترمذی)﴾ ﴿رسول کریم ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن لوگوں کو اس قدر پسینہ آئے گا کہ زمین میں ستر گز تک پسینہ بہہ رہا ہوگا اور منہ اور کانوں تک پسینہ ہی

پسینہ ہوگا۔(بخاری ومسلم)﴾

☆ جنت: ﴿جنت میں وہ سب کچھ ہے جس کو تمہارے دل چاہیں، اور جس کے نظارہ سے تمہاری آنکھوں کو لذت وسرور حاصل ہو، اور تم اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہو گے۔(زخرف ۷۱)﴾ ﴿جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے بلاشبہ اللہ انہیں ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔(محمد ﷺ ۱۲)﴾ ﴿اور یہی ہیں جنہیں ان کے صبر کرنے کے صلے میں بالا خانے دیے جائیں گے اور اس میں ان پر دعائے حیات اور سلام ڈالا جائے گا۔ (الفرقان ۷۵)﴾ ﴿ان (جنتوں) میں نیچی نظر رکھنے والی ہیں ان سے پہلے ان کے نزدیک نہ کوئی انسان ہوا ہے اور نہ کوئی جن گویا وہ یاقوت اور مونگے ہیں۔(الرحمٰن ۵۶، ۵۷)﴾

﴿بے شک جن لوگوں نے کہا ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر اسی پر جمے رہے نہ تو ان پر کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔یہی جنت والے ہیں، ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔یہ ان کے عملوں کا بدلہ ہے جو وہ کرتے رہے۔(الاحقاف ۱۳، ۱۴)﴾ ﴿اور جنت متقیوں کے قریب کی جائے گی فاصلہ پر نہ ہوگی۔یہ وہ ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ہر ایک اللہ کی طرف رجوع ہونے والے، اس کے احکام کی حفاظت کرنے والے کیلئے جو بن دیکھے رحمٰن سے ڈرا اور رجوع ہونے والا دل لے کر آیا۔(ہم فرمائیں گے) کہ سلامتی کے ساتھ اس بہشت میں داخل ہو۔یہی ہمیشہ رہنے کا دن ہے بہشت میں ان لوگوں کو جو چاہیں گے ملے گا اور ہماری سرکار میں اس سے زیادہ ہے(ق ۳۱۔۳۵)﴾

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جنت میں لے جانے والے اعمال یہ ہیں کہ اللہ کی عبادت ایسے خلوص سے کرو کہ اللہ کے سوا نہ صرف یہ کہ کسی غیر کی عبادت نہ کرو بلکہ اللہ کی جو عبادت کرو، اس میں شرکت غیر کا شائبہ تک نہ ہو۔خالصتاً اللہ کی عبادت ہو اور اللہ کی خوشنودی کیلئے ہو نماز قائم کرو۔ زکوٰۃ ادا کرو اور رشتہ داروں سے میل جول اور حسن سلوک کرو۔(بخاری ومسلم)﴾

☆ جہنم: اور جو لوگ منکر ہیں ان کے مال اور ان کی اولاد اللہ کے ہاں ہرگز ان کے کچھ کام نہ آئیں گے اور یہ لوگ دوزخی ہیں اور ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔(آل عمران ۱۱۶)﴾ ﴿اور جن لوگوں نے انکار کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخی ہیں۔(المائدہ ۸۶)﴾ ﴿اور انہیں کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا سو وہ ان کی آنتیں کاٹ ڈالے گا۔(محمد ﷺ ۱۵)﴾ ﴿اور تمہارا پروردگار فرماتا ہے کہ مجھ سے دعائیں مانگتے رہو، میں تمہاری دعا قبول کروں گا، جو لوگ میری عبادت سے

سرتابی کرتے ہیں عنقریب ذلیل ہوکر جہنم میں داخل ہوں گے۔(المومن ۶۰)﴾ ﴿اور (دوزخی) کہیں گے کہ اگر ہم (نبی ﷺ کی) سنتے یا سمجھتے ہوتے تو ہم دوزخیوں میں نہ ہوتے (الملک ۱۰)﴾ ﴿اور جولوگ اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان نہ لائے تو ہم نے منکروں کیلئے دہکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔(الفتح ۱۳)﴾ ﴿اس میں شک نہیں کہ جو اللہ کے ساتھ شریک گردانے تو اللہ کی طرف سے بہشت اس پر حرام ہو چکی ہے۔اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں (المائدہ ۷۲)﴾

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن سب سے ہلکے عذاب والا وہ شخص ہوگا جس کے تلووں کے نیچے آگ کا انگارا رکھ دیا جائے گا اور اس کے اثر سے اس کا دماغ کھول رہا ہوگا (بخاری و مسلم)

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تمہاری آگ کے مقابلہ میں جہنم کی آگ ستر گناہ تیز ہے (بخاری و مسلم)﴾

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب جنتی جنت میں چلے جائیں گے اور دوزخی دوزخ میں پہنچ جائیں گے تو اعلان ہوگا کہ آج کے بعد موت نہیں ہے اس اعلان سے اہل جنت کی خوشی اور مسرت میں اضافہ ہوگا اور اہل دوزخ کے رنج وغم میں اضافہ ہوگا۔(بخاری و مسلم)﴾

﴿حقوق العباد﴾

☆ **مسلمانوں کے حقوق:** ﴿تعلیمات مصطفےٰ ﷺ کے مطابق ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان بھائی کے حقوق اور آداب ہیں۔

☆ جب ملے تو سلام کہے ☆ چھینک کا جواب دے ☆ بیمار ہو تو بیمار پرسی کرے ☆ مر جائے تو اس کے جنازے کے ساتھ جائے ☆ اگر کسی معاملہ میں قسم ڈال دے تو اس کی قسم پوری کرے ☆ خیر خواہی کا طلبگار ہو تو اس کی خیر خواہی کرے ☆ اپنے بھائی کیلئے وہ چیز پسند کرے جو اپنے لئے کرتا ہے ☆ اپنے بھائی کی مدد کرے خواہ وہ ظالم ہو (اسے ظلم کرنے سے باز رکھ کر) یا مظلوم

☆ مسلمان پر دوسرے مسلمان کا خون، عزت اور مال حرام ہے ☆ مجلس سے اٹھا کر خود اس کی جگہ نہ بیٹھے ☆ تین دن سے زیادہ گفتگو منقطع نہ کرے ☆ مسلمان کی غیبت نہ کرے، اسے حقیر نہ جانے، عیب جوئی نہ کرے، مذاق نہ اڑائے، برے القاب سے نہ پکارے، چغل خوری نہ کرے ☆ مسلمان کو گالی دینا گناہ اور لڑنا کفر ہے ☆ مسلمان کے ساتھ حسد نہ کرے، بغض نہ

رکھے اور جاسوسی نہ کرے☆ وعدہ خلافی نہ کرے، خیانت نہ کرے، جھوٹ نہ بولے، قرض کی ادائیگی میں تاخیر نہ کرے☆ بڑوں کی عزت کرے اور چھوٹوں پر رحم کرے☆ لغزش کو معاف کر دے اور درگزر کرے☆ پناہ طلب کرے تو اسے پناہ دے☆ احسان کرنے پر اس کو بدلہ دے اگر بدلہ نہ دے سکے تو کثرت سے اس کیلئے دعا کرے۔ (الحدیث)

☆ **والدین کے حقوق:** ﴿اور تیرے رب نے فیصلہ کیا ہے کہ تم صرف اسی کی عبادت کرو اور والدین کے ساتھ احسان کرو اگر ان دونوں میں سے ایک یا دونوں تیرے پاس بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو انہیں ''اف'' تک نہ کہہ اور نہ انہیں جھڑک اور ان کے ساتھ نرمی سے (اچھی) بات کر اور محبت سے ان کیلئے جھک جا اور یہ کہہ اے رب! ان پر رحم کر جس طرح انہوں نے بچپن میں میری تربیت کی ہے۔ (بنی اسرائیل ۲۳۔۲۴)﴾ ﴿ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور جہاد میں شریک ہونے کی اجازت چاہی، آپ ﷺ نے پوچھا کیا تیرے والدین زندہ ہیں، اس نے کہا ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا ان کی خدمت کر، یہی جہاد ہے۔ (بخاری و مسلم)﴾ ﴿ایک انصاری آدمی آپ ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کی، میرے والدین کی موت کے بعد بھی ان کی اطاعت شعاری میں سے کوئی چیز باقی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا ہاں! چار باتیں باقی رہتی ہیں: ۱۔ ان کے حق میں رحم و کرم اور مغفرت و بخشش کی دعا کرنا ۲۔ ان کے وعدے پورے کرنا ۳۔ ان کے دوستوں کی عزت کرنا ۴۔ ان کی وجہ سے قائم رشتوں کو جوڑنا۔ والدین کی وفات کے بعد یہ باتیں ابھی تیرے ذمہ باقی ہیں۔ (ابی داؤد)﴾

☆ **اولاد کے حقوق:** ﴿اور مائیں اپنی اولاد کو پورے دو سال دودھ پلائیں (یہ حکم اس کیلئے ہے) جو پوری مدت دودھ پلانا چاہے اور باپ پر ان (ماؤں) کو دستور کے مطابق روٹی اور کپڑا دینا ہے۔ (البقرۃ ۲۳۳)﴾ ﴿اور فقر کے ڈر سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو۔ (بنی اسرائیل ۳۱)﴾ ﴿جب تمہارے بچے سات سال کے ہو جائیں تو ان کو نماز کا حکم دو اور اگر دس سال کے ہو جائیں تو ان کو نماز کیلئے مارو اور انہیں الگ الگ سلاؤ۔ (ابی داؤد و ترمذی)﴾

☆ **خاوند اور بیوی کے حقوق:** ﴿اور عورتوں کا حق مردوں پر ویسا ہی ہے کہ جیسے دستور کے مطابق (مردوں کا حق) عورتوں پر ہے، البتہ مردوں کو عورتوں پر فضیلت ہے۔ (البقرۃ ۲۲۸)﴾ ﴿اور مومن عورتوں سے کہئے کہ اپنی آنکھیں جھکا کر رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں اور

اپنی زینت کا اظہار نہ کریں، الّا یہ کہ جو از خود ظاہر ہو جائے۔ (النور ۳۱) ﴾
﴿ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ بیوی کے خاوند پر کیا حقوق ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ جب تو کھانا کھائے اسے کھلا، جب تو لباس پہنے اسے پہنا، اس کے منہ پر نہ مار، اور برا نہ کہہ اور گفتگو ترک کرے تو صرف گھر کہ حد تک۔ (ابی داؤد) ﴾ ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کوئی مومن ایمان والی عورت سے نفرت نہ کرے، (اس لئے کہ) اگر اسے اس کی ایک عادت ناپسند ہے تو دوسری پسند آجائے گی۔ (مسلم) ﴾ ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مرد اپنے اہل پر حاکم اور ذمہ دار ہیں اور ان کی ذمہ داری کے بارے میں ان سے پوچھا جائے گا۔ (بخاری و مسلم) ﴾ ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر میں کسی کو حکم دیتا کہ وہ کسی کو سجدہ کرے تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے۔ (ابی داؤد و ترمذی) ﴾ ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بہترین عورت وہ ہے کہ جب تو اسے دیکھے تو تجھے خوش کرے، جب تو اسے حکم کرے تو تیری اطاعت کرے اور جب تو اس سے غائب ہو تو اپنے نفس اور تیرے مال کی حفاظت کرے (طبرانی) ﴾ ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اپنی اولاد کی عزت کرو ان کے آداب بہتر بناؤ اس لئے کہ تمہاری اولاد تمہارے لئے اللہ کا ہدیہ ہے (ابن ماجہ)

☆ **رشتہ داروں کے حقوق:** ﴿ اور اللہ سے ڈرو جس کا نام لے کر تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اور رشتوں کا خیال رکھو۔ (النساء ۱) ﴾ ﴿ اور رشتہ دار آپس میں کتاب اللہ کی رو سے ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں۔ (الاحزاب ۶) ﴾ ﴿ پس رشتہ دار، مسکین اور مسافر کو ان کے حقوق دو، یہ ان لوگوں کیلئے بہتر ہے جو اللہ کی رضا چاہتے ہیں اور یہی لوگ کامیاب ہیں (الروم ۳۸) ﴾ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں بہت رحم کرنے والا ہوں۔ رحم (رشتہ) کو میں نے اپنے نام سے مشتق کیا ہے۔ جو اسے جوڑے گا میں اسے جوڑوں گا اور جو اسے توڑے گا میں اسے توڑوں گا۔ (ابی داؤد و ترمذی) ﴾ ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مسکین کو خیرات دینا (صرف) صدقہ ہے اور رشتہ دار کو دینا صدقہ بھی ہے اور صلہ رحمی بھی۔ (ابن ماجہ و ترمذی) ﴾

☆ **پڑوسیوں کے حقوق:** ﴿ اور والدین کے ساتھ احسان کرو اور رشتہ داروں، یتیموں مساکین اور قرابت دار ہمسایہ اور غیر قرابت دار ہمسایہ (سب کے حقوق کی ادائیگی کرو (النساء ۳۶) ﴾ ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جبرائیلؑ ہمسایہ کے بارے میں مجھے وصیت کرتے رہے، یہاں تک کہ میں نے گمان کیا کہ وہ اسے وارث بنا دے گا۔ (بخاری و مسلم) ﴾ ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے، وہ اپنے ہمسایہ کے ساتھ احسان کرے۔ (بخاری) ﴾ ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی اپنے ہمسایہ کو اپنی دیوار پر شہتیر رکھنے سے نہ روکے۔ (بخاری و مسلم) ﴾ ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس کسی کی دیوار میں اس کا پڑوسی (حصہ دار ہو یا کوئی اور) شریک ہو تو وہ اسے فروخت کرنے سے پہلے اس (پڑوسی، شریک) پر پیش کرے (حاکم)

☆ **کافروں کے حقوق:** ﴿ اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لانے والے لوگوں کو تو نہیں پائے گا کہ وہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی مخالفت کرنے والوں کے ساتھ محبت کرتے ہوں۔ چاہے ان کے باپ، بیٹے، بھائی یا کنبہ کے لوگ ہی کیوں نہ ہوں۔ (المجادلۃ ۲۲) ﴾ ﴿ جنہوں نے تمہارے ساتھ لڑائی نہیں کی اور تمہیں تمہارے گھروں سے نہیں نکالا، ان کے ساتھ انصاف اور بھلائی کا سلوک کرنے سے اللہ تمہیں نہیں روکتا، بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے (الممتحنہ ۸) ﴾

﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے میرے بندو! میں نے ظلم کرنا اپنے آپ پر حرام کر لیا ہے اور تمہارے لئے بھی اسے حرام قرار دیا ہے، پس ایک دوسرے پر ظلم و زیادتی نہ کرو۔ (مسلم) ﴾ ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو کسی قوم کے ساتھ مشابہت کرتا ہے، وہ انہیں میں سے ہے۔ (بخاری و مسلم) ﴾

☆ **جانوروں کے حقوق:** ﴿ رسول اللہ ﷺ ہر زندہ جگر والی چیز (سے اچھا سلوک کرنے) میں ثواب ہے۔ (مسند احمد) ﴾ ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو (مخلوق پر) رحم نہیں کرتا، اس پر (بھی) رحم نہیں کیا جاتا۔ (بخاری) ﴾ ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ نے ہر چیز پر احسان لکھا ہے جب تم قتل کرو تو اچھے انداز سے قتل کرو اور جب تم جانور ذبح کرو تو اچھے انداز سے ذبح کرو اور چاہئے کہ ایک تمہارا اپنے ذبیحہ کو راحت دے اور اپنی چھری کو تیز کر لے (مسلم) ﴾ ﴿ ایک عورت بلی کی وجہ سے جہنم میں داخل ہوئی، اس نے بلی کو باندھا اور اسے نہ کھلایا نہ پلایا اور نہ ہی اسے قید سے چھوڑا کہ زمین کے جانور شکار کر کے کھاتی، یہاں تک کہ وہ بھوک کہ وجہ سے مرگئی (بخاری) ﴾

﴿ اچھے اعمال ﴾

﴿ اور جو ایمان لائے اور کام اچھے کیے، یہ لوگ جنتی ہیں اور وہاں ہمیشہ کیلئے بسنے والے

ہوں گے۔البقرۃ(۲:۸۲)﴾

﴿حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ سے دریافت کیا کہ کون سا عمل اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ: وقت پر نماز ادا کرنا، میرے پوچھنے پر آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس کے بعد سب سے زیادہ محبوب عمل والدین سے حسن سلوک ہے۔اور اس کے بعد جہاد فی سبیل اللہ ہے۔(بخاری و مسلم)﴾

☆ **پسند:** ﴿رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ: تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک وہ اپنے (مسلمان) بھائی کیلئے بھی وہی پسند نہ کرے جو اپنی ذات کیلئے پسند کرتا ہے۔(بخاری و مسلم)﴾

☆ **صحبت:** ﴿رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ: نیک شخص کی صحبت اور برے شخص کی صحبت کی مثال مشک بیچنے والے اور بھٹی دھونکنے والے کی سی ہے۔مشک بیچنے والا یا تجھے تحفۃً مشک دے گا یا تو اس سے خریدے گا ورنہ تجھے کم از کم اچھی خوشبو تو پہنچے گی۔لیکن بھٹی دھونکنے والا یا تیرے کپڑے جلا ڈالے گا یا تجھے اس سے بری بو پہنچے گی۔(بخاری و مسلم)﴾ ﴿رسول کریم ﷺ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص کچھ لوگوں سے محبت کرتا ہے لیکن اعمال میں ان کی برابری نہیں کرتا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: (قیامت کے روز) انسان انہی کے ساتھ ہوگا جن سے محبت کرتا ہے۔(بخاری و مسلم)﴾

☆ **حسن سلوک:** ﴿اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو گے اور ماں باپ کے ساتھ احسان اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ اور لوگوں سے اچھی بات کہو گے۔البقرۃ(۲:۸۳)﴾ ﴿کہہ دے کہ نیکی کی قسم سے تم جو کچھ بھی خرچ کرو، وہ ماں باپ کیلئے ہے اور رشتہ داروں اور مسکینوں اور محتاجوں اور مسافروں کیلئے۔البقرۃ(۲:۲۱۵)﴾

﴿ایک شخص رسول کریم ﷺ کی خدمت میں آیا اور اس نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ میرے حسن سلوک کا سب سے زیادہ حق دار کون ہے آپ ﷺ نے فرمایا: تیری ماں، اس نے پوچھا: اس کے بعد کون؟ آپ ﷺ نے فرمایا تیری ماں، اس نے پھر پوچھا اس کے بعد کون؟ آپ ﷺ نے پھر فرمایا تیری ماں، اس نے پھر دریافت کیا اسکے بعد کون زیادہ حق دار ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا اس کے بعد تیرا باپ۔(بخاری و مسلم)﴾

☆ **نیکی:** ﴿مگر جس نے ظلم کیا، پھر بدی کے بعد نیکی کی، تو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان

ہے۔(النمل ۲۷:۱۱)﴾

﴿رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ: ایک شخص راستے میں چلا جا رہا تھا کہ اسے راستے میں ایک کانٹے دار ٹہنی پڑی ہوئی نظر آئی اور اس نے اسے اٹھا کر گزرگاہ سے دور کر دیا۔ اللہ تعالیٰ نے اسے اس نیکی پہ اجر دیا کہ اسے بخش دیا۔(بخاری و مسلم)﴾ ﴿رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ: مومن آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ مہربانی، محبت اور شفقت کرنے کی بنا پر جسم واحد کی طرح ہیں کہ اگر جسم کے ایک عضو میں درد ہو تو سارا جسم اس کی تکلیف میں شریک ہو کر بے خوابی اور بخار میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ (بخاری و مسلم)﴾

☆ **زبان اور ہاتھ:** ﴿رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ: اس شخص کا اسلام سب سے بہتر ہے جس کی زبان اور ہاتھ کے شر سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔(بخاری و مسلم)﴾

﴿رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ: لوگوں کو اپنے شر سے محفوظ رکھو! یہ بھی ایک صدقہ ہے جو تم اپنی ذات پر کرتے ہو۔(بخاری و مسلم)﴾

☆ **حسن خلق:** ﴿اور یقیناً تو بڑے اخلاق پر فائز ہے (یعنی حضرت محمد ﷺ)۔القلم (۴)﴾

﴿میزان میں اچھے اخلاق سے زیادہ کوئی چیز بھاری نہیں ہے۔(احمد و ابوداود)﴾ ﴿ایمان والوں میں کامل ایمان والے اچھے اخلاق والے ہیں۔(احمد و ابوداود)﴾ ﴿بے شک مجھے تم میں سب سے زیادہ محبوب اور قیامت کے دن میرے سب سے زیادہ قریب وہ لوگ ہوں گے جو تم میں اچھے اخلاق والے ہیں۔(بخاری)﴾

☆ **صبر:** ﴿اے ایمان والو! صبر کرو، ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کرو اور (دشمن کے سامنے) جمے رہو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔آل عمران (۲۰۰)﴾ ﴿اور تجھے جو تکلیف پہنچے اس پر صبر کر، یقیناً یہ پختہ کردار میں سے ہے۔لقمان (۱۷)﴾

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبر کرنے کی کوشش کرے گا اللہ اس کو صبر دے گا، اور صبر سے زیادہ بہتر اور بہت سی بھلائیوں کو سمیٹنے والی بخشش اور کوئی نہیں۔(بخاری، مسلم)﴾ ﴿حضور ﷺ نے فرمایا کہ: جس کسی مسلمان کو کوئی قلبی تکلیف، کوئی جسمانی بیماری، کوئی دکھ اور غم پہنچتا ہے اور وہ اس پر صبر کرتا ہے تو اس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ اس کی خطاؤں کو معاف کرتا ہے یہاں تک کہ اگر اسے ایک کانٹا چبھ جاتا ہے تو وہ بھی اس کے گناہوں کی معافی کا سبب بنتا ہے۔(متفق علیہ)﴾

﴿رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: ایک ایسا وقت آجائے گا جس میں اہل دین کے لیے دین پر جمے رہنا انگارے کو ہاتھ میں لینے کی طرح ہوگا (ترمذی)﴾ ﴿مومن کو برابر اس کے نفس، اولاد اور مال میں آزمایا جاتا ہے، حتیٰ کہ جب وہ اللہ سے ملتا ہے تو اس کے ذمہ کوئی گناہ نہیں ہوتا (الترمذی)

☆ **شکر:** ﴿پس تم مجھے یاد رکھو میں تمہیں یاد رکھوں گا اور میرا شکر کرو اور میری ناشکری نہ کرو۔ البقرۃ (۲:۱۵۲)﴾

﴿رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: وہ لوگ جو تم سے مال و دولت اور دنیاوی جاہ و مرتبہ میں کم ہیں ان کی طرف دیکھو (تو تمہارے اندر شکر کا جذبہ پیدا ہوگا)، اور ان لوگوں کی طرف نہ دیکھو جو تم سے مال و دولت میں اور دنیاوی ساز و سامان میں بڑھے ہوئے ہیں، تاکہ جو نعمتیں تمہیں اس وقت ملی ہوئی ہیں، وہ تمہاری نگاہ میں حقیر نہ ہوں۔ (مسلم)﴾

☆ **توکل:** ﴿اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر بھروسا کرنا چاہیئے۔ التغابن (۱۳)﴾ ﴿کہہ دے وہی میرا پروردگار ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور اسی کی طرف مجھے جانا ہے۔ الرعد (۱۳:۳۰)﴾

﴿حضرت عمرؓ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے سنا کہ: تم لوگ اگر اللہ پر ٹھیک سے توکل کرو تو وہ تمہیں روزی دے گا، جیسے کہ وہ چڑیوں کو روزی دیتا ہے کہ وہ صبح کو جب روزی کی تلاش میں گھونسلوں سے روانہ ہوتی ہیں تو ان کے پیٹ خالی ہوئے ہوتے ہیں اور شام کو جب اپنے گھونسلوں میں آتی ہیں تو ان کے پیٹ بھرے ہوتے ہیں۔ (ترمذی)﴾ ﴿ایک آدمی نے کہا کہ: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں اپنی اونٹنی کو باندھوں اور اللہ پر توکل کروں یا اسے چھوڑ دوں اور توکل کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا، پہلے تم اسے باندھو پھر توکل کرو۔ (ترمذی)﴾

☆ **ایثار و قربانی:** ﴿اور اپنے آپ پر (دوسروں کو) ترجیح دیتے ہیں، چاہے خود محتاج ہوں اور جو نفس کی کنجوسی سے بچالیا گیا وہ کامیاب ہے۔ الحشر (۹)﴾ ﴿تو جہاں تک تم سے ہو سکے اللہ سے ڈرتے رہو اور سنو اور تعمیل کرو اور خرچ کرتے رہو کہ یہ تمہارے اپنے ہی حق میں بہتر ہے۔ اور جو شخص اپنے بخلِ طبعی سے بچا رہے تو ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ التغابن (۶۴:۱۶)﴾

☆ **عدل:** ﴿اور وہ لوگ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ اسراف کرتے ہیں اور نہ کنجوسی بلکہ اعتدال کیساتھ، نہ ضرورت سے زیادہ اور نہ کم۔ الفرقان (۶۷)﴾ ﴿اور انصاف کرو، بے شک اللہ

انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔الحجرات (۹)﴾ ﴿اور جب بات کہو تو انصاف کرو؛ چاہے وہ رشتہ دار ہی (کے خلاف) ہو۔الانعام (۱۵۲)﴾

﴿انصاف کرنے والے اللہ کے نزدیک نور کے منبروں پر ہوں گے۔وہ جو اپنے فیصلہ جات، اہل و عیال اور جو ان کی حکمرانی میں ہوں، میں انصاف کرتے ہیں۔(مسلم)﴾

☆ **رحم:** ﴿پھر وہ ان لوگوں سے ہوتا ہے جو ایمان لائے اور ایک دوسرے کو صبر اور رحم کرنے کی وصیت کرتے رہتے ہیں یہی لوگ دائیں جانب (سعادت) والے ہیں۔البلد (۱۷۔۱۸)﴾

﴿اللہ اپنے بندوں میں سے ان پر رحم کرتا ہے جو دوسروں پر رحم کرتے ہیں۔(بخاری)﴾

☆ **شرم وحیا:** ﴿شیطان تم سے تنگ دستی کا وعدہ کرتا ہے اور تمہیں بے حیائی کا حکم دیتا ہے اور اللہ تمہیں اپنی طرف سے مغفرت اور فضل کا وعدہ دیتا ہے اور اللہ صاحب وسعت اور جاننے والا ہے۔البقرۃ (۲:۲۶۸)﴾

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: حیا کی صفت صرف بہتری لاتی ہے۔(بخاری، مسلم)﴾ ﴿ایمان کی ستر یا ساٹھ سے اوپر شاخیں ہیں، افضل شاخ لا الہٰ الا اللہ اور کم تر راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹانا ہے اور حیا بھی ایمان کا ایک حصہ ہے۔(بخاری و مسلم)﴾ ﴿حیا ایمان ہے اور ایمان بہشت میں لے جائے گا اور بے حیائی جفا ہے اور جفا جہنم کا موجب ہے۔(احمد)﴾

☆ **احسان و بھلائی:** ﴿اور احسان کرو، بے شک اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔البقرۃ (۱۹۵)﴾ ﴿بے شک اللہ انصاف، احسان اور قرابت داروں کی خیر گیری کا حکم دیتا ہے۔النحل (۸۵)﴾

﴿بے شک اللہ نے ہر چیز پر احسان لکھا ہے، جب تم قتل کرو تو اچھے انداز سے قتل کرو اور ذبح کرو تو ذبح کرنے کا اچھا انداز اپناؤ اور چھری تیز کرو اور ذبیحہ (جس کو ذبح کیا جا رہا ہے) کو راحت دو۔(مسلم)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: احسان یہ ہے کہ تو اپنے رب کی عبادت اس انداز میں کرے کہ تو اسے دیکھ رہا ہے، اگر ایسے نہیں تو پھر یہ کہ وہ تجھے دیکھ رہا ہے۔(بخاری و مسلم)﴾

☆ **سچائی:** ﴿سچائی اختیار کرو۔سچائی نیکی کا راستہ دکھاتی ہے اور نیکی بہشت میں لے جاتی ہے اور انسان برابر سچ بولتا اور سچائی تلاش کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے ہاں سچا لکھ دیا جاتا ہے اور جھوٹ سے بچو، جھوٹ گناہ کی طرف لے جاتا ہے اور گناہ جہنم میں لے جاتا ہے اور انسان ہمیشہ

جھوٹ بولتا اور جھوٹ تلاش کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے ہاں کذاب (بہت جھوٹ بولنے والا) لکھ دیا جاتا ہے۔ (مسلم)﴾

☆ **تواضع وانکساری:** ﴿اور جو مومن آپ کے پیروکار ہو گئے ہیں' ان کے لئے اپنا بازو جھکا دیں۔ الشعراء (۲۱۵)﴾ ﴿وہ جو آخرت کا گھر ہے ہم نے اسے ان لوگوں کے لئے بنایا ہے جو زمین میں برتری اور فساد کا ارادہ نہیں کرتے۔ القصص﴾

﴿رسول اللہ ﷺ کا ارشاد عالی ہے: خیرات مال کو کم نہیں کرتی۔ معاف کرنے پر اللہ بندے کو اور عزت عطا کرتا ہے اور جو (اللہ) کے لئے تواضع کرے' اللہ اسے اونچا کرتا ہے۔ (مسلم)﴾

☆ **رزق حلال:** ﴿اے اہل ایمان! جو پاک اور حلال چیزیں ہم نے تم کو بخشی ہیں وہ کھاؤ۔ البقرہ (۱۶۷)﴾

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اپنے ہاتھ کی کمائی سے بہتر کھانا کسی شخص نے کبھی نہیں کھایا اور اللہ تعالیٰ کے نبی داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھوں کی کمائی کھاتے تھے۔ (بخاری)﴾ ﴿عبداللہ ابن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی بندہ حرام مال کمائے' پھر اس میں سے خدا کی راہ میں صدقہ کرے تو یہ صدقہ اس کی طرف سے قبول نہیں کیا جائے گا۔ (مشکوٰۃ)﴾

☆ **تجارت:** ﴿اور اللہ نے خرید و فروخت کو حلال کر دیا ہے اور سود کو حرام کر دیا ہے۔ البقرۃ (۲۷۵)﴾ ﴿اور ہم نے دن کی نشانی کو روشن بنایا تاکہ تم اپنے رب کی روزی تلاش کرو اور تاکہ تم کو سالوں کی گنتی اور حساب کا علم ہو۔ بنی اسرائیل (۱۲)﴾

﴿رافع ابن خدیج فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ سے پوچھا گیا: اے اللہ کے رسول! سب سے زیادہ اچھی کمائی کون سی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا'' آدمی کا اپنے ہاتھ سے کام کرنا اور وہ تجارت جس میں تاجر بے ایمانی اور جھوٹ سے کام نہیں لیتا۔ (مشکوٰۃ)﴾ ﴿نبی ﷺ نے فرمایا: اس شخص پر اللہ رحم فرمائے جو نرمی اور خوش اخلاقی برتتا ہے خریدنے میں اور بیچنے میں اور اپنے قرض کا تقاضا کرنے میں۔ (بخاری)﴾ ﴿سچائی کے ساتھ معاملہ کرنے والا امانت دار تاجر قیامت کے دن نبیوں' صدیقوں' شہیدوں کے ساتھ ہوگا۔ (ترمذی)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے تاجروں کو خبردار کرتے ہوئے فرمایا: اپنے مال کو بیچنے میں کثرت سے قسمیں کھانے سے بچو۔ یہ چیز وقتی طور پر تو تجارت کو فروغ دیتی ہے لیکن آخر کار برکت کو ختم کر دیتی ہے۔ (بخاری، مسلم)﴾ ﴿نبی ﷺ نے ناپ اور

تول والے تاجروں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ: تم لوگ دو ایسے کاموں کے ذمہ دار بنائے گئے ہو جن کی وجہ سے تم سے پہلے گزری ہوئی قومیں ہلاک ہوئیں (ترمذی) ﴾ ﴿ وہ شخص جو اشیاء ضرورت کو نہیں روکتا بلکہ وقت پر بازار میں لاتا ہے تو وہ اللہ کی رحمت کا مستحق ہے اور اسے اللہ رزق دے گا۔ (ابن ماجہ) ﴾ ﴿ حضرت معاذؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول ﷺ کو یہ فرماتے سنا کہ: کتنا برا ہے اشیاء ضرورت کو روک لینے والا آدمی' اگر اللہ چیزوں کے نرخ کو سستا کرتا ہے تو اسے غم ہوتا ہے اور جب قیمتیں چڑھ جاتی ہیں تو خوش ہوتا ہے۔ (مشکوٰۃ) ﴾ ﴿ نہیں جائز ہے کسی شخص کے لیے کہ وہ کوئی چیز بیچے مگر یہ کہ جو کچھ اس کے اندر عیب ہے اسے بیان کر دے۔ اور نہیں جائز ہے کسی کے لیے جو اس عیب کو جانتا ہو مگر یہ کہ اسے صاف صاف کہہ دے۔ (ابن ماجہ) ﴾

☆ **قرض:** ﴿ مومنو! اللہ سے ڈرو اور جو سود (کسی کے پاس) باقی رہ گیا ہے اسے چھوڑ دو اگر تم مومن ہو۔ پھر اگر تم ایسا نہ کرو تو خبردار ہو جاؤ (تیار ہو جاؤ) اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے لڑنے کو اور جو توبہ کرو تو تم کو تمہارے اصل مال ملیں گے۔ نہ تم کسی پر ظلم کرو اور نہ کوئی تم پر کرے۔ اور اگر کوئی تنگی میں ہے تو اس کو تونگری تک مہلت دینا چاہیے اور جو تم خیرات کرو تو تمہارا بھلا ہے اگر تم سمجھدار ہو۔ البقرۃ (۲۷۸۔۲۸۰) ﴾

﴿ رسول ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن غم اور گھٹن سے بچائے۔ تو اسے چاہیے کہ تنگدست قرضدار کو مہلت دے یا قرض کا بوجھ اس کے اوپر سے اتار دے۔ (مسلم) ﴾ ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مالدار قرض دار کا قرضہ ادا کرنے میں ٹالہ مٹول کرنا ظلم ہے۔ (بخاری و مسلم) ﴾

☆ **کھیتی اور باغبانی:** ﴿ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: تین قسم کے لوگ ہیں جن سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نہ تو بات کرے گا اور نہ ان کی طرف دیکھے گا۔ پہلی قسم ان لوگوں کی ہے جنہوں نے اپنے سامان تجارت بیچنے میں جھوٹی قسم کھائی اور اس کی وجہ سے زیادہ دام انہیں ملے۔ دوسری قسم ان لوگوں کی ہے جنہوں نے عصر کے بعد جھوٹی قسم کھائی اور اس کے ذریعہ کسی مسلمان آدمی کا مال لے لیا۔ تیسرے وہ لوگ جو زائد از ضرورت پانی کو روکیں تو اللہ تعالیٰ ان سے قیامت کے دن کہے گا' میں تجھ سے آج اپنا فضل روک لوں گا جیسے کہ تو نے وہ زائد پانی روکا جو تیرا اپنا پیدا کیا ہوا نہ تھا (بخاری و مسلم) ﴾

☆ **مزدوری:** ﴿ کیا وہ لوگ تیرے رب کی رحمتوں کو تقسیم کرتے ہیں۔ ہم نے ان کے درمیان دنیا کی زندگی میں ان کی معیشت تقسیم کر دی ہے اور ہم نے ان میں سے بعض کے بعض پر درجے بلند کیے ہیں تا کہ بعض بعض کو محکوم بنائیں۔ الزخرف (۳۲) ﴾ ﴿ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا: بہترین کمائی مزدوری کی کمائی ہے بشرطیکہ اپنے مالک کا کام خیر خواہی اور خلوص سے انجام دے۔ (بخاری) ﴾ ﴿ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: مزدور کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے اس کی مزدوری دے دو۔ (ابن ماجہ) ﴾

☆ **علم:** ﴿ کہا خدا مجھ کو اپنی پناہ میں رکھے کہ میں جاہل بنوں۔ البقرۃ (۶۷) ﴾ ﴿ (اے پیغمبر ﷺ) کہہ دے کہ کیا علم والے اور بے علم برابر ہو سکتے ہیں نصیحت وہی مانتے ہیں جو عقل والے ہیں الزمر (۹) ﴾ ﴿ اور دعا کرو کہ اے میرے پروردگار! مجھے اور زیادہ علم نصیب ہو (طٰہٰ ۱۱۴) ﴾

☆ **اخلاص:** ﴿ اور لوگوں میں بعض ایسے بھی ہیں جو اللہ کی خوشنودی کیلئے اپنی جان دے دیتے ہیں اور اللہ بندوں پر بڑی ہی شفقت رکھتا ہے۔ البقرۃ (۲۰) ﴾ ﴿ کہہ دے کہ میری نماز اور میری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ ہی کیلئے ہے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔ الانعام (۱۶۲) ﴾ ﴿ اللہ تک نہ تو ان کے گوشت ہی پہنچتے ہیں اور نہ ان کے خون بلکہ اس تک تمہاری پرہیزگاری پہنچتی ہے۔ الحج (۳۷) ﴾

﴿ برے اعمال ﴾

☆ **ظلم:** ﴿ الزام تو ان لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور روئے زمین پر ناحق سرکشی کرتے پھرتے ہیں' ایسوں کے لئے دردناک عذاب ہے۔ الشوریٰ (۴۲) ﴾ ﴿ رب کائنات نے فرمایا ہے کہ: اے میرے بندو! میں نے اپنے نفس پر ظلم کو حرام کیا ہے اور تمہارے مابین بھی اسے حرام قرار دیا ہے (مسلم) ﴾ ﴿ اور جو ایک بالشت کے قدر ظلم کرے گا' اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس پر سات زمینوں کے طوق ڈالے گا (بخاری و مسلم) ﴾ ﴿ جس نے اپنی قسم کے ذریعے کسی مسلمان کا حق مار لیا' اللہ نے اس کیلئے جہنم واجب اور بہشت حرام کر دی ہے۔ ایک شخص نے عرض کیا' یا رسول اللہ ﷺ! چاہے وہ معمولی حق ہو؟ فرمایا چاہے پیلو کے درخت کی ایک ٹہنی ہی ہو (مسلم) ﴾

☆ **حسد:** ﴿ کیا یہ لوگوں سے حسد کرتے ہیں۔ اس فضل پر جو اللہ نے انہیں عطا کیا ہے۔

النساء(۵۴)﴾ ﴿ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو' حسد نہ کرو' اعراض نہ کرو اور قطع تعلق نہ کرو۔ اے اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن جاؤ۔ کسی مسلمان کیلئے حلال نہیں کہ وہ اپنے بھائی کے ساتھ تین دن سے زیادہ گفتگو ترک کرے۔(بخاری ومسلم)﴾ ﴿حسد سے بچو! یہ نیکیوں کو ایسے کھا جاتا ہے' جیسے آگ لکڑیوں کو کھا جاتی ہے۔(ابی داؤد)﴾

☆ **وعدہ خلافی:** ﴿پس جو عہد توڑ دے گا تو عہد توڑنے کا وبال اسی پر ہوگا۔الفتح(۱۰)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: تو اپنے بھائی سے مناظرہ نہ کر' اور نہ اس سے مذاق کر' اور نہ ہی وعدہ کر کے اس کی خلاف ورزی کر۔(ترمذی)﴾ ﴿رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ: قیامت کے دن ہر عہد شکنی کرنے والے کا جھنڈا نصب کیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ یہ فلاں بن فلاں کی عہد شکنی (کو ظاہر کرنے کیلئے) ہے۔(بخاری ومسلم)﴾

☆ **ریا:** ﴿تو ایسے نمازیوں کیلئے خرابی ہے جو اپنی نماز سے غفلت کرتے ہیں' جو ریا کرتے ہیں اور برتنے کی عام چیز کا (استعمال کیلئے دینے سے) انکار کر دیتے ہیں۔الماعون(۴۔۷)﴾ ﴿اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جس نے اپنے کسی عمل میں (میرے ساتھ) میرے غیر کو شریک کیا' وہ سارا اسی کا ہے' میں اس سے بری ہوں اور شرک سے میں سب سے زیادہ بے نیاز ہوں۔(مسلم)﴾ ﴿جو لوگوں کو دکھلاوے کے لئے عمل کرے' اللہ تعالیٰ اسے دکھلا دے گا' اور جو شہرت کیلئے کام کرے اللہ تعالیٰ اسے مشہور کر دے گا۔(بخاری ومسلم)﴾

☆ **غرور وتکبر:** ﴿اور جنگ حنین کا دن یاد کرو جب تمہیں کثرت پر ناز تھا' سو اس نے تمہیں کوئی فائدہ نہ دیا۔التوبۃ(۲۵)﴾

اللہ تعالیٰ اس شخص کی طرف نگاہ نہیں کرے گا جس کا ازار (کپڑا) تکبر کی وجہ سے نیچے لٹکتا ہو۔(بخاری ومسلم)﴾ ﴿رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ: مومن کی مثال کھیت کے نرم ونازک پودوں کی سی ہے کہ ہوا چلتی ہے تو وہ جھک جاتے ہیں، اسی طرح مومن جب ذرا سیدھا ہوتا ہے (یعنی اکڑتا ہے) تو بلا اور مصیبت اسے جھکا دیتی ہے اور کافر کی مثال صنوبر کے درخت کی سی ہے جو سخت ہوتا ہے اور سیدھا رہتا ہے لیکن اللہ چاہتا ہے اسے جڑ سے اکھاڑ پھینکتا ہے(بخاری ومسلم)﴾

☆ **عاجزی اور سستی:** ﴿آپ ﷺ نے فرمایا: مفید کاموں کی حرص کر اور اللہ سے مدد طلب کر اور عاجزی کا مظاہرہ نہ کر۔اگر تجھے کوئی (مصیبت) پہنچے تو یہ نہ کہہ' اگر میں اسطرح کر لیتا تو یوں

ہو جاتا۔ البتہ یہ کہہ کہ اللہ نے اسی طرح مقدر کیا تھا اور جو اس نے چاہا سو کیا۔ اس لئے کہ اگر کا لفظ شیطان کے عمل کا دروازہ کھول دیتا ہے۔ (مسلم) ﴾ ﴿ اے اللہ! ہم عاجزی اور سستی سے تیری حفاظت چاہتے ہیں اور بزدلی اور کنجوسی سے تیری پناہ طلب کرتے ہیں اور ہر ناپسند عادت اور غیر مفید عمل سے تیری حفاظت کی درخواست کرتے ہیں۔ (بخاری) ﴾

☆ **جادوٹونا:** ﴿ البتہ شیطان کفر کیا کرتے تھے، وہ لوگوں کو سحر کی تعلیم دیتے تھے البقرہ (۱۰۲) ﴾ ﴿ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: سات مہلک امور سے اجتناب کرو: 1۔ اللہ کے ساتھ شرک کرنا۔ 2۔ جادوٹونا کرنا۔ 3۔ بلا جرم کسی کو قتل کرنا۔ 4۔ سود کھانا۔ 5۔ یتیم کا مال ہڑپ کر جانا۔ 6۔ میدان جنگ سے پیٹھ پھیر کر بھاگ جانا۔ 7۔ پاک دامن مومن عورتوں پر تہمت لگانا۔ (بخاری و مسلم) ﴾

☆ **زنا:** ﴿ اور زنا کے قریب بھی مت جاؤ یقیناً یہ بڑی بے حیائی ہے اور بری راہ ہے۔ الاسراء (۳۲) ﴾ ﴿ آنکھ کا زنا دیکھنا ہے اور زبان کا زنا فحش کلامی ہے اور ہاتھ کا زنا پکڑنا ہے اور پیر کا زنا چلنا ہے اور کان کا زنا سننا ہے، نفس تو خواہش و شہوت کا اظہار کرتا ہے اور شرم گاہ اس کی تصدیق اور تکذیب کرتی ہے۔ (بخاری) ﴾

☆ **شراب:** ﴿ اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے شراب پر اور اس کے پینے اور پلانے والے پر اور فروخت کرنے اور خریدنے والے پر اور نچوڑنے اور نچڑوانے والے پر اور اٹھانے والے پر اور جس کیلئے اٹھا کر لے جائی جائے اور اس کی قیمت کھانے والے پر۔ (ابوداود و حاکم) ﴾ ﴿ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ: جس شخص نے دنیا میں شراب پی اور بعد ازاں اس سے توبہ نہ کی وہ آخرت میں شراب طہور سے محروم رہے گا۔ (بخاری و مسلم) ﴾

☆ **جوا:** ﴿ اے ایمان والو! شراب اور جوئے اور بت اور پانسے نری گندی باتیں ہیں، شیطان کے کام ہیں، سو ان سے بچے رہو تا کہ فلاح پاؤ۔ المائدہ (۹۰) ﴾

☆ **تہمت:** ﴿ جو لوگ تہمت لگاتے ہیں پاک دامن عورتوں پر جو بے خبر ہیں، ایمان والیاں ہیں، ان پر لعنت ہے دنیا اور آخرت میں، اور ان کے لیے سخت عذاب رکھا ہوا ہے۔ النور (۲۳) ﴾

☆ **خیانت و چوری:** ﴿ اور جو کوئی خیانت کرے گا وہ قیامت کے دن اپنی خیانت کی ہوئی چیز کو حاضر کرے گا۔ آل عمران (۱۶۱) ﴾ ﴿ چوری کرنے والا مرد اور چوری کرنیوالی عورت، دونوں کے ہاتھ کاٹ ڈالو ان کے کرتوتوں کے عوض، اللہ کی طرف سے عبرتناک سزا کے طور پر، اور

اللہ بڑا قوت والا اور دانا و بینا ہے۔ (المائدہ ۳۸)﴾

☆ **خودکشی:** ﴿اور اپنی جانوں کو مت قتل کرو، بیشک اللہ تمہارے حق میں بڑا مہربان ہے، اور جو کوئی ایسا کرے گا سرکشی اور ظلم کی راہ سے تو ہم عنقریب اس کو آگ میں ڈال دیں گے اور یہ اللہ تعالیٰ کے لیے آسان ہے۔ النساء (۲۹۔۳۰)﴾

﴿نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: جس نے لوہے کی کسی چیز سے خودکشی کر لی تو وہ جہنم کی آگ میں اسی لوہے کے ذریعہ ہمیشہ اپنے پیٹ کو زخمی کرتا رہے گا، اور جس نے زہر پی کر خودکشی کر لی وہ جہنم کی آگ میں ہمیشہ ہمیش اپنے ہاتھ سے زہر کھاتا رہے گا، اور جس نے پہاڑ سے چھلانگ لگا کر خودکشی کر لی تو وہ دوزخ کی آگ میں ہمیشہ چھلانگ لگاتا رہے گا۔ (مسلم)﴾

☆ **رشوت:** ﴿اور جو کوئی اللہ کے نازل کئے ہوئے (احکام) کے مطابق فیصلہ نہ کرے، تو یہی لوگ تو کافر ہیں۔ اور جو کوئی اللہ کے نازل کئے ہوئے (احکام) کے موافق فیصلہ نہ کرے تو ایسے ہی لوگ تو ظالم ہیں۔ المائدہ (۴۴۔۴۵)﴾ ﴿اور آپس میں ایک دوسرے کا مال ناجائز طور پر مت کھاؤ اور نہ اسے حکام تک پہنچاؤ اس غرض سے کہ تمہیں لوگوں کے مال کا ایک حصہ ظالمانہ طریقہ سے کھانے کا موقع ملے حالانکہ تم جان رہے ہو۔ البقرۃ (۱۸۸)﴾

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: رشوت لینے والے اور دینے والے پر اللہ تعالیٰ کی لعنت برستی ہے (ابن ماجہ)

☆ **مشابہت:** ﴿حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ان مردوں اور عورتوں پر لعنت فرمائی ہے جو ایک دوسرے کی مشابہت اختیار کرتے ہیں۔ (بخاری)﴾

﴿حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے اس مرد پر لعنت فرمائی جو عورتوں کا لباس پہنتا ہے، اور اس عورت پر جو مردوں کا لباس پہنتی ہے۔ (بخاری)﴾

☆ **چغلی:** ﴿رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ: چغل خور جنت میں نہیں جائے گا۔ (بخاری و مسلم)

﴿حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ایک دفعہ دو قبروں کے پاس سے گزرتے ہوئے فرمایا: ان دونوں قبر والوں پر عذاب ہو رہا ہے اور یہ عذاب کسی بڑی چیز کی وجہ سے نہیں ہو رہا ہے (ایک روایت کے مطابق فرمایا بلکہ وہ بڑی چیز ہے) ان میں ایک قبر والا تو پیشاب سے نہیں بچتا تھا اور دوسرا شخص چغل خوری کیا کرتا تھا۔ (بخاری و مسلم)﴾

☆ **دنیا کے لیے علم:** ﴿بیشک جو لوگ چھپاتے ہیں اس چیز کو جو کہ ہم کھلی ہوئی نشانیوں اور

ہدایت کے طور پر نازل کر چکے ہیں' بعد اس کے کہ ہم ان لوگوں کے لیے کتاب میں بیان کر چکے ہیں' یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ لعنت کرتا ہے اور لعنت کرنے والے لعنت کرتے ہیں' البتہ جو لوگ توبہ کر لیں اور اپنے طرز عمل کو درست اور ظاہر کر دیں' یہ وہ لوگ ہیں جس کو میں معاف کر دوں گا اور میں بڑا توبہ قبول کرنے والا' بڑا رحم والا ہوں۔ البقرہ (۱۵۹۔۱۶۰)﴾

﴿نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے علم دین اس لیے حاصل کیا تا کہ بحث و مباحثہ کرے نادانوں سے یا فخر کرے عالموں پر یا لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرے اللہ اس کو جہنم میں داخل کرے گا۔ (ابن ماجہ)﴾

☆ **منافقت:** ﴿جس شخص میں چار طرح کی صفات پائی جائیں وہ پکا منافق ہوگا اور جس میں ان میں سے کوئی ایک صفت موجود ہو تو وہ نفاق کی ایک صفت کا حامل سمجھا جائے گا حتٰی کہ اسے چھوڑ دے' جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو اس میں خیانت کرے' اور گفتگو کرے تو جھوٹ بولے' اور جب وعدہ کرے تو اس کی خلاف ورزی کرے' اور جب جھگڑا کرے تو گالی گلوچ کرنے لگے۔ (بخاری)﴾

☆ **کاہن اور نجومی:** ﴿جو شخص کسی نجومی اور کاہن کے پاس جائے اور اس کی بات کی تصدیق کرے تو اس نے شریعت محمدیہ کا انکار کر دیا۔ (مسلم)﴾ ﴿جس شخص نے کسی نجومی کے پاس جا کر کچھ پوچھا تو اس کی چالیس راتوں کی نماز قبول نہیں ہوگی (مسلم)﴾

☆ **تصویریں:** ﴿نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو لوگ ایسی تصویریں بناتے ہیں وہ قیامت کے دن عذاب سے دوچار ہوں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ تم نے جن چیزوں کو بنایا ہے ان بنائی چیزوں میں روح ڈال کر زندہ کرو۔ (بخاری و مسلم)﴾ ﴿حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک دفعہ رسول ﷺ میرے یہاں تشریف لائے اور میں نے ایک طاق یا الماری پر ایک پردہ ڈالا ہوا تھا اور اس پردے میں تصویریں تھی' رسول اللہ ﷺ نے جب اس کو دیکھا تو پھاڑ ڈالا اور فرمایا کہ سب سے زیادہ سخت عذاب میں قیامت کے روز وہ لوگ ہوں گے جو اللہ تعالیٰ کی صفت تخلیق کی نقل اتارتے ہیں' حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ پھر ہم نے اس کے ایک یا دو تکیے بنا ڈالے (مسلم)

☆ **نوحہ گری اور سینہ کوبی:** ﴿نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص چہرے کو زدوکوب کرے اور گریبان پھاڑے اور جاہلانہ نعرہ بازی کرے وہ ہم سے نہیں ہے۔ (بخاری)﴾

☆ **بحث ومباحثہ:** ﴿نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کوئی قوم ہدایت ہونے کے بعد اس وقت گمراہ ہوجاتی ہے جب وہ بحث ومباحثہ میں پڑ جاتی ہے۔ (احمد اور ترمذی)﴾

☆ **ناپ تول:** ﴿اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: بڑی خرابی ہے (ناپ تول میں) کمی کرنے والوں کے لیے کہ جب لوگوں سے ناپ کر لیں تو پورا ہی لیں اور جب انہیں ناپ کر یا تول کر دیں تو گھٹا دیں۔ المطففین (۱۔۳)﴾ ﴿اور جب تم ناپو تو پورا ناپو اور سیدھی ترازو سے تولو، یہ بہتر اور انجام کے لحاظ سے اچھا ہے۔ بنی اسرائیل (۳۵)﴾

☆ **مسلمان کو کافر ٹھہرانا:** ﴿جس نے اپنے کسی مسلمان بھائی کو کافر کہہ کر مخاطب کیا تو ان میں سے کوئی ایک اس کا مستحق ہوگیا۔ (بخاری)﴾ ﴿رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ: مومن پر لعنت بھیجنے کا گناہ مومن کو قتل کرنے کے برابر ہے، نیز مومن پر کفر کی تہمت لگانے یعنی کافر کہنے کا گناہ بھی مومن کو قتل کرنے کے برابر ہے۔ (بخاری ومسلم)﴾

☆ **بدعت وگمراہی:** ﴿رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ: جس شخص نے ہمارے اس دین میں کوئی نئی بات پیدا کی جو دین میں موجود نہیں وہ بات مردود ہے۔ (بخاری ومسلم)﴾ ﴿رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ: حوض کوثر پر میں تم سے پہلے پہنچا ہوا ہوں گا اور وہاں تمہارا استقبال کروں گا اور تم میں سے کچھ لوگ میرے سامنے پیش کئے جائیں گے پھر ان کو میرے پاس آنے سے روک دیا جائے گا تو میں کہوں گا اے میرے رب! یہ تو میرے ساتھی ہیں۔ تو کہا جائے گا، آپ ﷺ کو نہیں معلوم ان لوگوں نے آپ ﷺ کے بعد دین میں نئی نئی راہیں (یعنی بدعتیں) پیدا کر لی تھیں (بخاری)﴾ ﴿جس شخص نے کسی گمراہی کی طرف دعوت دی تو اس پر اس کا گناہ اتنا ہی ہوگا جتنا اس کے بعد اس پر عمل کرنے والوں کا ہوگا اور ان کے گناہوں میں سے کچھ کم نہیں کیا جائے گا (مسلم)﴾

☆ **سود وحرام:** ﴿اور آپس میں ایک دوسرے کا مال ناجائز طور پر مت کھاؤ۔ البقرہ (۱۸۸)﴾ ﴿فرمایا رسول اکرم ﷺ نے کہ بے شک سود کا (مال) اگرچہ بہت ہو جائے (لیکن) اس کا انجام کم ہو جانے ہی کی طرف ہے (یعنی بالآخر وہ مال ہلاک ہو کر رہے گا) (ابن ماجہ)﴾ ﴿حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ: حضور ﷺ نے لعنت بھیجی سود کھانے والے پر، سود کھلانے والے پر، اس کے دونوں گواہوں پر اور سود کے لکھنے والے پر۔ (بخاری)﴾

☆ **غصہ:** ﴿رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: طاقتور وہ شخص نہیں ہے جو کشتی میں دوسروں کو پچھاڑ

دیتا ہے۔ بلکہ طاقتور تو درحقیقت وہ ہے جو غصہ کے موقع پر اپنے اوپر قابو رکھتا ہے۔ (بخاری)﴾

﴿حضور ﷺ ارشاد فرماتے ہیں: غصہ شیطانی اثر کا نتیجہ ہے' اور شیطان آگ سے پیدا کیا گیا ہے۔ اور آگ صرف پانی سے بجھتی ہے تو جس کسی کو غصہ آئے اسے چاہیے کہ وضو کرے۔ (ابوداؤد)﴾ ﴿حضور ﷺ ارشاد فرماتے ہیں: جس کو غصہ آئے وہ اعوذ باللّٰہ من الشیطان الرجیم پڑھے اور اگر کھڑا ہو تو بیٹھ جائے اور اگر بیٹھا ہو تو لیٹ جائے غصہ، ختم ہو جائے گا (بخاری)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ: جو اپنی زبان کی حفاظت کرے گا' اللہ اس کے عیب پر پردہ ڈالے گا' اور جو اپنے غصہ کو رد کرے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن عذاب کو اس سے ہٹائے گا اور جو خدا سے معافی مانگے گا خدا اس کو معاف کر دے گا۔ (مشکوٰۃ)﴾

☆ **کسی کی مصیبت پر خوش ہونا:** ﴿حضور ﷺ نے فرمایا: تو اپنے بھائی کی مصیبت پر خوشی کا اظہار نہ کر' ورنہ اللہ اس پر رحم فرمائے گا' اور مصیبت ہٹا دے گا' اور تجھے مصیبت میں مبتلا کر دے گا۔ (ترمذی)﴾

☆ **جھوٹ:** ﴿نبی کریم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں: جس شخص نے جھوٹی قسم اس لیے کھائی تا کہ کسی مسلمان بھائی کا مال اینٹھ لے' تو وہ (قیامت میں) اللہ تعالیٰ سے ایسے حال میں ملاقات کرے گا کہ اللہ اس سے ناراض ہوگا۔ (بخاری)﴾ ﴿گناہ کبیرہ یہ چیزیں ہیں: اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا' اور کسی نفس کو قتل کرنا' اور جھوٹی قسم کھانا۔ (بخاری)﴾

☆ **فحش گوئی اور بدزبانی:** ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: سب سے وزنی چیز جو قیامت کے دن مومن کی میزان (ترازو) میں رکھی جائے گی' وہ اس کا حسن اخلاق ہوگا' اور اللہ اس شخص سے بغض رکھتا ہے جو زبان سے بے حیائی کی بات نکالتا اور بدزبانی کرتا ہے۔ (ترمذی)﴾ ﴿رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ: مسلمان کو گالی دینے والا فاسق ہے۔ اور مسلمانوں سے جنگ کرنا کفر ہے۔ (بخاری و مسلم)﴾

☆ **دورخا پن:** ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم قیامت کے دن بدترین آدمی اس شخص کو پاؤ گے جو دنیا میں دو چہرہ رکھتا تھا' کچھ لوگوں سے ایک چہرے کے ساتھ ملتا تھا اور دوسرے لوگوں سے دوسرے چہرے کے ساتھ۔ (بخاری و مسلم)﴾ ﴿نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص دنیا میں دورخا پن اختیار کرے گا تو قیامت کے دن اس کے منہ میں آگ کی دو زبانیں ہوں گی (بخاری)

☆ **غیبت:** ﴿نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تمہیں معلوم ہے کہ غیبت کیا ہے؟ لوگوں نے کہا اللہ اور اس کے رسول زیادہ واقف ہیں آپ ﷺ نے فرمایا کہ غیبت یہ ہے کہ تو اپنے بھائی کا ذکر کرے ایسے ڈھنگ سے کہ جسے وہ ناپسند کرتا ہے۔ پھر آپ ﷺ سے پوچھا گیا کہ بتایئے اگر وہ بات جو میں کہہ رہا ہوں میرے بھائی کے اندر پائی جاتی ہو جب بھی یہ غیبت ہوگی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر وہ بات جو تو کہتا ہے اس کے اندر موجود ہو تو یہ غیبت ہوئی' اور اگر اس کے متعلق وہ بات کہی جو اس کے اندر نہیں ہے تو تو نے اس پر بہتان لگایا۔ (مشکوٰۃ)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: غیبت زنا سے زیادہ سخت تر گناہ ہے۔ لوگوں نے کہا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ! غیبت زنا سے سخت گناہ کیوں کر ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ آدمی زنا کرتا ہے پھر توبہ کرتا ہے تو اللہ اس کی توبہ قبول فرمالیتا ہے۔ لیکن غیبت کرنے والے کو معاف نہیں کرے گا جب تک وہ شخص اس کو معافی نہ دے دے جس کی اس نے غیبت کی ہے۔ (مشکوٰۃ)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: غیبت کا ایک کفارہ یہ ہے کہ تو دعائے مغفرت کر اس شخص کے لیے جس کی تو نے غیبت کی ہے' تو یوں کہے کہ اے اللہ! تو میری اور اس کی مغفرت فرما۔ (مشکوٰۃ)﴾

☆ **تعصّب:** ﴿حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن بدترین حال میں وہ شخص ہوگا جس نے دوسروں کی دنیا بنانے کی خاطر اپنی آخرت برباد کر ڈالی۔ (مشکوٰۃ)﴾ ﴿راوی ابوفسیلہؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ: اپنے لوگوں سے محبت کرنا کیا عصبیت ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا نہیں بلکہ عصبیت یہ ہے کہ آدمی ظلم کے معاملہ میں اپنی قوم کا ساتھ دے۔ (مشکوٰۃ)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص (کسی ناجائز معاملہ میں) اپنی قوم کی مدد کرتا ہے تو اس کی مثال ایسی ہے جیسے کہ کوئی' اونٹ کنویں میں گر رہا ہو اور یہ اس کی دم پکڑ کر لٹک گیا ہو تو یہ بھی اس کے ساتھ جا گرا۔ (ابوداؤد)﴾

☆ **خوشامد:** ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم تعریف کرنے والوں کو دیکھو تو ان کے منہ پر مٹی پھینکو۔ (مسلم)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: جب فاسق کی تعریف کی جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ غصہ ہوتا ہے اور اس کی وجہ سے عرش ہلنے لگتا ہے۔ (مشکوٰۃ)﴾

☆ **قتل:** ﴿رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ: (قیامت کے روز) لوگوں کے درمیان سب سے پہلے خون کے مقدمات کا فیصلہ کیا جائے گا۔ (بخاری و مسلم)﴾ ﴿رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ: جو دو

مسلمان آپس میں تلوار سے لڑتے ہیں تو قاتل ومقتول دونوں جہنم میں جاتے ہیں۔مقتول اس لئے جہنم میں جائے گا کہ وہ خود بھی تو اپنے مقابل کو قتل کرنے کا خواہشمند تھا۔(بخاری ومسلم)﴾

﴿رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ: کسی مسلمان کلمہ گو کا قتل صرف ان تین صورتوں میں جائز ہے، ا۔جان کے بدلے جان کا قانون اس پر نافذ ہو(یعنی اس نے کسی کو قتل کیا ہو)،۲شادی شدہ ہونے کے بعد زنا کرے۳دین سے خارج ہوکر جماعت مسلمہ سے الگ ہوجائے۔(بخاری ومسلم)﴾

☆ **دنیا اور مال کی محبت:** ﴿رسول کریم ﷺ نے انصار سے فرمایا کہ: بخدا! مجھے تم پر فقر کا خوف نہیں ہے بلکہ میں جس بات سے ڈرتا ہوں وہ یہ ہے کہ تم کو بھی اسی طرح فراخی اور خوشحالی میسر نہ آجائے جس طرح تم سے پہلی امتوں کو میسر آئی تھی اور تم بھی دنیا کی رغبت میں ایک دوسرے سے بازی لے جانے کی کوشش میں لگ جاؤ جیسے تم سے پہلی امتوں کے لوگ لگ گئے اور یہ دنیا تم کو بھی اسی طرح ہلاک کردے جیسے اس نے ان کو ہلاک کیا۔(بخاری ومسلم)﴾ ﴿رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ: انسان بوڑھا ہوتا جاتا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ دو باتیں بڑھتی اور پلتی جاتی ہیں(۱)مال کی محبت(۲)لمبی عمر کی خواہش۔(بخاری ومسلم)﴾

☆ **بدگمانی:** ﴿رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ: بدگمانی سے بچو، کیونکہ بدگمانی سب سے بڑا جھوٹ ہے، اور نہ چھپ کر دوسروں کی باتیں سنو، نہ ٹوہ لگاؤ، نہ دوسروں کے سودے پر محض دھوکے کیلئے بڑھا کر قیمت لگاؤ، نہ آپس میں ایک دوسرے سے حسد کرو، نہ باہم بغض رکھو، اور نہ آپس میں بول چال بند کرو اور سب اللہ کے بندے اور آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ(بخاری ومسلم)﴾

☆ **سرگوشی:** ﴿رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ: اگر تین شخص ہوں تو ان میں سے دو شخص تیسرے کو نظر انداز کرکے آپس میں سرگوشی نہ کریں حتیٰ کہ اور لوگ تم سے آملیں۔یہ احتیاط اس لئے ضروری ہے کہ اس طرح اسے رنج ہوگا۔(بخاری ومسلم)﴾

﴿آداب وعبادات﴾

☆ **نیت:** ﴿کہہ دو کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں خلوص(نیت)کے ساتھ اللہ کی عبادت کروں۔ الزمر(۱۱)﴾ ﴿اور جس بات میں تم چونک جاؤ اس میں تم پر گناہ نہیں لیکن گناہ اس میں ہے جس کا دل سے ارادہ کرو۔الاحزاب(۵)﴾

﴿اعمال کا انحصار نیتوں پر ہے اور ہر مرد کے لئے وہی کچھ ہے جو اس نے نیت کی۔ (بخاری و مسلم)﴾
﴿جس نے کسی نیکی کا ارادہ کیا اور پھر اسے پایہء تکمیل تک نہ پہنچا سکا تو اس کے لئے نیکی لکھ دی جائے گی۔ (مسلم)﴾

☆ **مہمان نوازی:** ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص خدا پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے مہمان کی عزت کرے اور جو شخص خدا اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے ہمسایہ کو تکلیف نہ دے اور جو شخص خدا اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ بھلی بات کہے یا خاموش رہے (بخاری و مسلم)﴾ ﴿نبی ﷺ نے فرمایا ہے جو شخص خدا اور آخرت پر ایمان رکھتا ہو اس کو چاہیے کہ وہ اپنے مہمان کی عزت کرے اور خاطر و مدارت کا زمانہ ایک دن اور ایک رات ہے (یعنی تکلفات اور احسان کا) اور مہمان کی ضیافت کی مدت تین دن اور تین رات ہے اور اس کے بعد کی مہمان نوازی صدقہ اور خیرات ہے اور مہمان کو چاہیے کہ وہ اپنے میزبان کے ہاں زیادہ عرصہ تک نہ ٹھہرے کہ وہ تنگ آ جائے (بخاری و مسلم)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ جب لوگوں کے ساتھ کھاتے تو آخر تک کھاتے رہتے (بیہقی)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے بھلائی، روزی اور برکت اس گھر کی طرف تیزی سے بڑھتی ہے جس میں کھانا کھلایا جاتا ہے جس طرح اونٹ کا گوشت کاٹنے میں چھری تیزی سے کوہان کی طرف جاتی ہے (ابن ماجہ)﴾

☆ **داڑھی، لبیں اور بال:** ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے مشرکوں کی مخالفت کرو یعنی ڈاڑھی کو بڑھاؤ اور مونچھوں کو کاٹو کہ مشرکین ڈاڑھی کٹواتے اور مونچھیں بڑھاتے ہیں اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ مونچھوں کو پست کرو یعنی باریک ترشواؤ اور ڈاڑھی کو بڑھاؤ (بخاری و مسلم)﴾
﴿حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ ہمارے لیے وقت معین کیا گیا لبوں کے بال کتروانے ناخن کٹوانے بغل کے بال اکھاڑنے اور زیر ناف کے بال مونڈنے کا یہ کہ ہم اس کو چالیس دن سے زیادہ نہ چھوڑیں (مسلم)﴾ ﴿حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے جس شخص کے سر پر اور ڈاڑھی کے بال ہوں اس کو چاہئے کہ ان کو اچھی طرح رکھے (ابوداؤد)﴾

☆ **خوشبو و سرمہ:** ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے مردوں کی خوشبو وہ ہے جس میں صرف بو ہو اور ہلکا رنگ ہو اور عورت کی خوشبو وہ ہے جس کا رنگ شوخ ہو اور ہلکی خوشبو ہو (ترمذی و نسائی)﴾

☆ **سلام:** ﴿ایک شخص نے نبی ﷺ سے پوچھا اسلام کی کونسی عادت بہتر ہے؟ آپ ﷺ نے

فرمایا کھانا کھلانا اور آشنا نا آشنا سب کو سلام کرنا (بخاری و مسلم) ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے سوار سلام کرے پیدل چلنے والے کو اور پیدل چلنے والا سلام کرے بیٹھے ہوئے کو اور تھوڑے آدمی سلام کریں بہت سے آدمیوں کو (بخاری و مسلم) ﴿نبی ﷺ نے فرمایا ہے جب تم گھر میں داخل ہو تو گھر والوں کو سلام کرو اور جب تم گھر سے باہر جاؤ تو گھر والوں کو سلام کر کے رخصت کرو (بیہقی)﴾

☆ **اجازت حاصل کرنا:** ﴿حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ ایک قرض کے معاملہ میں جو میرے والد پر تھا میں رسول اللہ ﷺ کے پاس گیا اور دروازہ کھٹکھٹایا آپ ﷺ نے پوچھا کون ہے میں نے عرض کیا میں ہوں آپ ﷺ نے فرمایا میں ہوں میں ہوں گویا آپ ﷺ نے میرے الفاظ کو برا سمجھا (بخاری و مسلم) ﴿رسول اللہ ﷺ جب کسی کے گھر جاتے تو دروازہ کی طرف منہ کر کے کھڑے نہ ہوتے بلکہ دروازہ کے دائیں یا بائیں جانب کھڑے ہوتے اور کہتے یعنی اجازت حاصل کرنے کے لیے السلام علیکم السلام علیکم اور دروازہ کے سامنے نہ کھڑا ہونا اس وجہ سے تھا کہ اس زمانہ میں دروازوں کے سامنے پردے پڑے ہوئے نہ تھے (ابوداؤد) ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں کوئی شخص تین مرتبہ اجازت حاصل کرے اور اس کو اجازت نہ ملے تو وہ واپس چلا آئے (بخاری)

☆ **مصافحہ اور معانقہ:** ﴿نبی ﷺ نے فرمایا ہے جب دو مسلمان ملیں اور مصافحہ کریں تو ان دونوں کے جدا ہونے سے پہلے ان کو بخش دیا جاتا ہے (احمد، ترمذی، ابن ماجہ) ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے مریض کی پوری عیادت یہ ہے کہ تم اپنا ہاتھ مریض کی پیشانی یا ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر اس سے اس کا حال پوچھو اور پورا اسلام کرنا یہ ہے کہ سلام کے بعد تم مصافحہ بھی کرو (احمد)﴾

☆ **مجلس:** ﴿رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: تم میں سے کوئی شخص دوسرے کو اس کی جگہ سے نہ اٹھائے کہ پھر وہاں خود بیٹھے البتہ مجلس میں وسعت اور فراخی پیدا کرو (بخاری و مسلم) ﴿جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس آتے تو جہاں مجلس پہنچی ہوتی، وہیں بیٹھ جاتے (صحیح بخاری) ﴿تم میں سے کوئی اگر اپنی مجلس سے اٹھ کر چلا جائے اور پھر واپس آئے تو وہی اس جگہ کا زیادہ حق رکھتا ہے (مسلم) ﴿رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ: کسی کی ہوا خارج ہونے پر ہنسنا بری بات ہے کوئی شخص دوسرے کی ایسی بات پر کیوں ہنسے جو وہ خود بھی کرتا ہے (بخاری و مسلم)﴾

آپ ﷺ کی مختلف سنتیں

آپ ﷺ جب نیند سے بیدار ہوتے تو اپنا ناک تین مرتبہ صاف کرتے اور مسواک کرتے ☆ جوتا پہننے سے پہلے جھاڑتے اور پہلے دایاں پاؤں جوتے میں داخل کرتے ☆ بیت الخلاء جاتے ہوئے بایاں پاؤں پہلے اندر رکھتے اور دعا پڑھتے ☆ قضائے حاجت کے وقت چہرہ اور پیٹھ قبلہ کی طرف نہ کرتے اور نہ ہی باتیں کرتے ☆ پیشاب کی چھینٹوں سے بچتے ☆ کسی سوراخ میں پیشاب کرنے سے منع فرماتے تاکہ کوئی چیز تکلیف نہ پہنچائے ☆ قضائے حاجت کے وقت دایاں پاؤں کھڑا رکھتے اور بایاں پاؤں پورا زمین پر رکھتے اور اس پر وزن دے کر زمین پر بیٹھتے ☆ ہڈی اور لید سے استنجا کرنے سے منع فرماتے ☆ پانی کے کنارے، درمیان راستے، سائے کی جگہ پیشاب کرنے کو منع فرماتے ☆ بائیں ہاتھ کی کہنی گھٹنے پر اور ہتھیلی بائیں کان کے نیچے رکھتے ☆ استنجا کرنے، ناک صاف کرنے اور جوتا اٹھانے میں بایاں ہاتھ استعمال فرماتے ☆ بیت الخلاء سے نکلتے وقت دایاں پاؤں پہلے باہر نکالتے اور دعا پڑھتے ☆ پاجامہ، شلوار، قمیص، جوتا دائیں طرف سے پہننا شروع کرتے اور اتارتے وقت بائیں طرف سے پہلے اتارتے ☆ اتارنے اور پہننے سے پہلے بسم اللہ پڑھتے ☆ کپڑے اور جوتا جھاڑ کر پہنتے ☆ گھر سے نکلتے وقت مسنون دعا پڑھ کر نکلتے ☆ اونچائی پر چڑھتے ہوئے اللہ اکبر اور اترتے ہوئے سبحان اللہ کہتے ☆ مسجد میں داخل ہوتے ہوئے پہلے دایاں پاؤں اندر رکھتے اور مسنون دعا پڑھتے اور باہر نکلتے ہوئے پہلے بایاں پاؤں باہر نکالتے اور دعا پڑھتے ☆ کھانا کھانے سے پہلے دونوں ہاتھ دھوتے بسم اللہ پڑھ کر دائیں ہاتھ سے شروع کرتے اور اپنے آگے سے کھاتے ☆ کدو پسند فرماتے ☆ لقمہ گر جاتا تو صاف کر کے کھا لیتے ☆ پیٹ بھرنے سے پہلے کھانا بند کر دیتے ☆ تین انگلیوں سے کھاتے اور بعد میں انگلیاں چاٹ لیتے اور برتن اچھی طرح صاف کرتے اور ہاتھ دھوتے اور کلی کرتے اور کھانے کے بعد مسنون دعا پڑھتے ☆ کھانے کے بعد چکنائی والے ہاتھ ایڑیوں یا پنڈلیوں پر ملتے تھے ☆ چھینکتے وقت ہاتھ یا کپڑا منہ پر رکھتے ☆ جمعہ کے دن اچھے کپڑے پہنتے غسل کرتے اور خوشبو لگاتے ☆ مسجد میں جلد آتے ☆ عیدین میں غسل کرتے اور نئے یا دھلے کپڑے پہنتے ☆ عید پڑھنے سے پہلے صدقہ و فطر ادا کرتے ☆ عید الفطر کے دن گھر سے کھجوریں (میٹھا) کھا کر جاتے ☆ عید الاضحیٰ کے دن عید

پڑھنے کے بعد قربانی کا گوشت کھاتے ☆ جمعرات کے دن سفر کرتے ☆ اگر تین آدمی سفر پر نکلتے تو ایک کو امیر بنانے کیلئے فرماتے ☆ سفر سے واپسی پر دعا پڑھتے ☆ سالن بناتے تو شوربہ زیادہ رکھتے تاکہ پڑوسیوں کا خیال رکھا جائے ☆ راہ پر چلتے ہوئے دائیں طرف چلتے ☆ چال میں نظریں نیچی رکھتے اور تیز چلتے جیسے کوئی اہم کام ہو ☆ ہر آتے جاتے کو سلام کرتے پہچانتے یا نہ پہنچانتے ہوئے بھی ☆ تکلیف دینے والی چیز کو راستے سے ہٹا دیتے ☆ ہمیشہ پاک صاف خوشنما رہتے ☆ خوشبو بہت پسند رکھتے ☆ کسی جانور کو ذبح کرنے سے پہلے چھری وغیرہ کو خوب تیز کر لیتے ☆ گھر کے کاموں میں مدد فرماتے تھے ☆ اپنے کام زیادہ تر خود کیا کرتے تھے ☆ سب کے ساتھ حسن خلق سے پیش آتے ☆ بچوں سے بہت پیار فرماتے اور کبھی کھبار ان سے کھیلتے بھی تھے ☆ بچوں کے پاس سے گزرتے تو ان کو سلام کرتے ☆ سونے سے پہلے بستر کو جھاڑتے ☆ مسافر کو رخصت کرنے کیلئے بہت دور تک اس کے ساتھ جاتے ☆ بچوں کی پیدائش کے بعد دائیں کان میں اذان اور بائیں میں تکبیر فرماتے ☆ میٹھی چیز چبا کر نومولود کے منہ میں ڈال دیتے ☆ ساتویں روز سر مونڈھتے اچھا نام رکھتے اور عقیقہ فرماتے ☆ رمضان میں عبادت کو اور بڑھا لیتے اور آخری دس دن تو مسجد ہی کے ہو کر رہ جاتے یعنی دس دن کا اعتکاف فرماتے ☆ تین دن سے زیادہ قطع تعلقی سے منع فرماتے (حوالہ احادیث صحاح ستہ)

﴿عبادات﴾

☆ **کلمہ:** ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سب سے افضل ذکر لا الٰہ الا اللہ ہے۔ (ترمذی)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو بندہ دل کے اخلاص سے کہے لا الٰہ الا اللہ اس کیلئے لازماً آسمانوں کے دروازے کھل جائیں گے یہاں تک وہ کلمہ عرش الٰہی تک پہنچے گا بشرطیکہ وہ آدمی کبیرہ گناہوں سے بچتا رہے۔ (ترمذی)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کے نبی موسیٰؑ نے اللہ تعالیٰ کے حضور عرض کیا کہ اے میرے رب مجھ کو کوئی کلمہ تعلیم فرما جس کے ذریعے میں تیرا ذکر کیا کروں تو اللہ نے فرمایا اے موسیٰ لا الٰہ الا اللہ کہا کرو انہوں نے عرض کیا کہ اے میرے رب یہ کلمہ تو تیرے سارے ہی بندے کرتے ہیں میں تو وہ کلمہ چاہتا ہوں جو آپ خصوصیت سے مجھے ہی بتائیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے موسیٰ اگر ساتوں آسمانوں اور میرے سوا سب کائنات میں سے آسمانوں

پڑھنے کے بعد قربانی کا گوشت کھاتے ☆ جمعرات کے دن سفر کرتے ☆ اگر تین آدمی سفر پر نکلتے تو ایک کو امیر بنانے کیلئے فرماتے ☆ سفر سے واپسی پر دعا پڑھتے ☆ سالن بناتے تو شوربہ زیادہ رکھتے تاکہ پڑوسیوں کا خیال رکھا جائے ☆ راہ پر چلتے ہوئے دائیں طرف چلتے ☆ چال میں نظریں نیچی رکھتے اور تیز چلتے جیسے کوئی اہم کام ہو ☆ ہر آتے جاتے کو سلام کرتے پہچانتے یا نہ پہنچانتے ہوئے بھی ☆ تکلیف دینے والی چیز کو راستے سے ہٹا دیتے ☆ ہمیشہ پاک صاف خوشنما رہتے ☆ خوشبو بہت پسند رکھتے ☆ کسی جانور کو ذبح کرنے سے پہلے چھری وغیرہ کو خوب تیز کر لیتے ☆ گھر کے کاموں میں مدد فرماتے تھے ☆ اپنے کام زیادہ تر خود کیا کرتے تھے ☆ سب کے ساتھ حسن خلق سے پیش آتے ☆ بچوں سے بہت پیار فرماتے اور کبھی کھبار ان سے کھیلتے بھی تھے ☆ بچوں کے پاس سے گزرتے تو ان کو سلام کرتے ☆ سونے سے پہلے بستر کو جھاڑتے ☆ مسافر کو رخصت کرنے کیلئے بہت دور تک اس کے ساتھ جاتے ☆ بچوں کی پیدائش کے بعد دائیں کان میں اذان اور بائیں میں تکبیر فرماتے ☆ میٹھی چیز چبا کر نومولود کے منہ میں ڈال دیتے ☆ ساتویں روز سر مونڈھتے اچھا نام رکھتے اور عقیقہ فرماتے ☆ رمضان میں عبادت کو اور بڑھا لیتے اور آخری دس دن تو مسجد ہی کے ہو کر رہ جاتے یعنی دس دن کا اعتکاف فرماتے ☆ تین دن سے زیادہ قطع تعلقی سے منع فرماتے (حوالہ احادیث صحاح ستہ)

﴿عبادات﴾

☆ **کلمہ:** ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سب سے افضل ذکر لا الٰہ الا اللہ ہے۔ (ترمذی)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو بندہ دل کے اخلاص سے کہے لا الٰہ الا اللہ اس کیلئے لازماً آسمانوں کے دروازے کھل جائیں گے یہاں تک وہ کلمہ عرش الٰہی تک پہنچے گا بشرطیکہ وہ آدمی کبیرہ گناہوں سے بچتا رہے۔ (ترمذی)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کے نبی موسیٰؑ نے اللہ تعالیٰ کے حضور عرض کیا کہ اے میرے رب مجھ کو کوئی کلمہ تعلیم فرما جس کے ذریعے میں تیرا ذکر کیا کروں تو اللہ نے فرمایا اے موسیٰ لا الٰہ الا اللہ کہا کرو انہوں نے عرض کیا کہ اے میرے رب یہ کلمہ تو تیرے سارے ہی بندے کرتے ہیں میں تو وہ کلمہ چاہتا ہوں جو آپ خصوصیت سے مجھے ہی بتائیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے موسیٰ اگر ساتوں آسمانوں اور میرے سوا سب کائنات میں سے آسمانوں

ہے (مسلم) ﴿رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ اذان اور تکبیر کے درمیان کی دعا رد نہیں کی جاتی۔ (ترمذی)﴾

☆ **نماز:** ﴿اور نماز کو قائم رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔ (البقرۃ ۴۳)﴾ ﴿اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دے اور اس کا بوجھ اٹھا۔ ہم تجھ سے روزی نہیں مانگتے ہم تجھ کو روزی دیتے ہیں اور انجام نیک پرہیز گاری کا ہے۔ (طٰہٰ ۱۳۲)﴾ ﴿مسلمانوں! رکوع کرو اور سجدہ کرو اور اپنے پروردگار کی عبادت کرتے رہو اور نیک کام کرو تا کہ تم فلاح پاؤ۔ (الحج ۷۷)﴾ ﴿بے شک نماز مومنوں پر مقررہ وقتوں پر فرض کی گئی ہے۔ (النساء ۱۰۳)﴾

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی غور کرے، کہ اگر کسی کے دروازہ پر (ایک) نہر جاری ہو، اور وہ روزانہ اس میں پانچ مرتبہ غسل کرتا ہو، تو کیا اس کے جسم پر کوئی میل وغیرہ باقی رہ جائے گا۔ صحابہؓ نے عرض کیا، کہ اس صورت میں اس پر بالکل میل باقی نہ رہے گی تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ بس یہی پانچوں نمازوں کی کیفیت ہے، کہ اللہ تعالیٰ ان کے سبب سے گناہوں کو معاف کرتا ہے (بخاری و مسلم)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ پانچوں نمازیں، اور جمعہ سے (آئندہ) جمعہ تک ان کے درمیان کیلئے کفارہ ہیں، جب تک کہ کبیرہ گناہوں کا ارتکاب نہ کرے۔ (مسلم)﴾

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس گاؤں یا جنگل میں تین آدمی ہوں اور وہ نماز جماعت سے نہ پڑھیں، تو شیطان ان پر غالب ہو جاتا ہے، تو جماعت کو تم ضروری اور لازمی کر لو۔ اس لئے کہ تنہا بھیڑ کو بھیڑیا کھا جاتا ہے (ابوداؤد)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے عشاء کی نماز جماعت سے پڑھی، وہ آدمی آدھی رات تک نماز پڑھنے والے کے مانند ہے، اور جس شخص نے عشاء اور فجر دونوں نمازیں جماعت سے پڑھیں، تو یہ تمام رات نماز پڑھنے کے مانند ہے۔ (بخاری)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ نہیں ہے کوئی مسلمان جو کہ نماز خالص خدا کیلئے روزانہ بارہ رکعتیں نفل سوائے فرض کے مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ بناتا ہے، اس کے واسطے جنت میں ایک گھر، یا یہ الفاظ ہیں کے بنایا جاتا ہے جنت میں اس کیلئے ایک گھر۔ (مسلم)﴾

☆ **جمعہ کی نماز:** ﴿مسلمانوں! جمعہ کے دن جب نماز کیلئے اذان دی جائے تو اللہ کی یاد کیلئے دوڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم سمجھو۔ پھر جب نماز ختم کر دی جائے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل (روزی) تلاش کرو اور اللہ کو کثرت سے یاد کرو تا کہ تم فلاح

پاؤ۔ (الجمعۃ ۹،۱۰)﴾

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص جمعہ کی نماز پڑھے تو اس کو چاہیے، کہ اس کے بعد چار رکعت اور پڑھ لیا کرے۔ (مسلم)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بہترین ان دنوں کا جن میں آفتاب طلوع ہوتا ہے، وہ جمعہ کا دن ہے اسی دن میں آدمؑ کو پیدا کیا گیا، اور اسی روز ان کو جنت میں داخل کیا گیا، اور اسی روز وہ جنت سے نکالے گئے۔ (مسلم)﴾

☆ **تہجد، اشراق چاشت:** ﴿اور رات میں اس کو سجدہ کر اور میں بہت دیر تک اس کی پاکی بیان کر۔ (الدھر ۲۶)﴾

﴿رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس کو یہ اندیشہ ہو کہ وہ تہجد کے وقت نہیں اٹھ سکے گا، تو اس کو چاہیے کہ وہ شروع رات ہی میں وتر پڑھ لیا کرے اور جس کو تہجد کے وقت اٹھنے کا شوق ہو تو وہ وتر تہجد کے وقت ہی پڑھا کرے کیونکہ تہجد کا وقت بڑا متبرک ہے اس میں فرشتے آموجود ہوتے ہیں، اور بڑی اعلیٰ درجے کی بات ہے۔ (مسلم)﴾ ﴿حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے بیان کرتے ہیں کہ مجھ کو میرے دوست نبی ﷺ نے ہر مہینے تین روزے رکھنے کی ہدایت کی ہے، اور چاشت کی دو رکعت، اور سونے سے قبل وتر پڑھنے (کی ہدایت فرمائی ہے) (بخاری)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اے لوگو! خوب سلام کیا کرو اور محتاجوں کو کھانا کھلایا کرو، اور جب لوگ سوئے پڑے ہوں تو تم راتوں کو نمازیں پڑھا کرو، تو جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ گے۔ (ترمذی)﴾

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ رمضان کے بعد افضل روزہ محرم کا ہے، اور فرض نمازوں کے بعد افضل نماز قیام اللیل (تہجد) کی نماز ہے۔ (مسلم)﴾ ﴿ابن نفیل واحمد بن یوسف، زہیر، سماک سے روایت ہے کہ میں نے جابر بن سمرہ سے کہا کیا تم بیٹھے تھے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ، انہوں نے کہا ہاں اکثر بیٹھتا تھا۔ رسول اللہ ﷺ جس جگہ فجر کی نماز پڑھتے تھے وہاں سے نہ اٹھتے جب تک آفتاب نہ نکلتا پھر کھڑے ہوتے (نماز اشراق کیلئے) (ابوداؤد)﴾

☆ **نماز تحیۃ المسجد:** ﴿رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں آئے، تو بیٹھے نہیں، یہاں تک کہ دو رکعت نماز (تحیۃ المسجد) پڑھ لے۔ (بخاری ومسلم)﴾

☆ **نماز جنازہ:** ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص جنازے کے اندر حاضر رہا، یہاں تک کہ اس پر نماز بھی پڑھی گئی، تو اس کو ایک قیراط ثواب ملتا ہے۔ اور جو شخص جنازہ میں حاضر رہا حتی کہ ا

اس کو دفن بھی کر دیا گیا تو اس کیلئے (ثواب میں) دو قیراط ہیں۔ دریافت کیا گیا دو قیراط کتنے ہیں (یا کیا ہیں) آپ ﷺ نے فرمایا دو بڑے پہاڑوں کہ مانند۔ (بخاری و مسلم) ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کوئی مسلمان شخص ایسا نہیں جو مرتا ہے، پھر اس کے جنازہ پر ایسے چالیس آدمی جمع ہو جائیں (نماز پڑھ لیں) جو اللہ رب العزت کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتے ہوں، مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ ان کی سفارش اس جنازہ کے حق میں قبول کرتا ہے۔ (مسلم) ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جنازہ کو جلد لے کر جاؤ، سو اگر وہ نیک اور صالح (کا جنازہ) ہے تو وہ بھلائی ہے، پہنچاؤ اس کو اس کی طرف اور اگر وہ جنازہ اس کے علاوہ ہے، تو وہ برائی ہے، اس کو تم اپنی گردنوں سے اتار کر رکھ دو۔ (بخاری و مسلم) ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مومن کی روح قرض کے سبب معلق رہتی ہے (جنت کے داخلہ سے) یہاں تک کہ اس کا قرض ادا نہ ہو جائے۔ (ترمذی) ﴿ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ اس کی ماں کا اچانک انتقال ہو گیا ہے، اور میرا یہ خیال ہے کہ اگر وہ بات کر سکتیں تو خیرات کرتیں، تو کیا ان کو ثواب ہو گا کہ اگر میں ان کی طرف سے صدقہ کروں آپ ﷺ نے فرمایا جی ہاں! (ثواب ملے گا) (بخاری و مسلم) ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب انسان مر جائے تو اس کا عمل ختم ہو جاتا ہے، مگر تین چیزیں باقی رہتی ہیں ایک صدقہ جاریہ، یا وہ علم جس کے ذریعے سے نفع حاصل کیا جا سکے، یا اس کا نیک لڑکا جو اس کیلئے دعا کرتا رہے۔ (مسلم) ﴾

☆ **روزہ:** ﴿ مسلمانوں! تم پر روزہ اسی طرح فرض کیا گیا ہے جس طرح تم سے اگلوں پر فرض کیا گیا تھا تا کہ تم پرہیز گار بنو۔ (البقرۃ ۱۸۳) ﴾ ﴿ تو جو کوئی تم میں سے یہ مہینہ پائے تو وہ اس کے روزے ضرور رکھے۔ (البقرۃ ۱۸۵) ﴾

﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جنت میں ایک دروازہ ہے، جس کا نام ریان ہے، اس دروازے سے قیامت کے دن روزہ دار ہی گزریں گے، ان کے سوا اس دروازے سے کوئی داخل نہیں ہو گا، جب روزہ دار داخل ہو جائیں گے تو اس کو بند کر دیا جائے گا، اور پھر اس دروازے سے کوئی داخل نہ ہو گا۔ (بخاری و مسلم) ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کے راستے میں ایک روزہ رکھے، تو اللہ تعالیٰ اس کے ایک دن کی وجہ سے اس کو (جہنم کی) آگ سے بقدر ستر سال کی مسافت کے دور کر دیں گے۔ (بخاری و مسلم) ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں

،اور شیاطین کو بند کر دیا جاتا ہے۔ (بخاری و مسلم) ﴾

☆ **یوم عرفہ کا روزہ:** ﴿ رسول اللہ ﷺ سے عرفہ کے روزے کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ سال گذشتہ اور آئندہ کے (گناہوں کا) کفارہ ہو جاتا ہے۔ (مسلم) ﴾

☆ **ماہ شوال کے روزے:** ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے رمضان کے روزے رکھے پھر اس کے بعد شوال میں چھ روزے رکھے، اس نے گویا کہ سال بھر کے روزے رکھے۔

☆ **پیر اور جمعرات کے روزے:** ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ پیر اور جمعرات کے دن (عالم بالا میں) اعمال کی پیشی ہوتی ہے، تو میں چاہتا ہوں کہ میرے اعمال کی پیشی ایسی حالت میں ہو کہ میں روزے سے ہوں۔ (ترمذی) ﴾

☆ **مہینہ میں تین روزے رکھنا:** ﴿ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ مجھے میرے حبیب وخلیل سیدنا رسول اللہ ﷺ نے تین باتوں کی وصیت فرمائی ہے، ایک ہر مہینہ میں تین دن روزے رکھنا، دوسرے چاشت کی دو رکعتیں پڑھنا تیسرے یہ کہ سونے سے پہلے وتر پڑھ لیا کرو (بخاری و مسلم) ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم مہینہ میں تین روزے رکھو، تو تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخوں میں (روزہ) رکھا کرو (اور یہی ایام بیض کے روزے ہیں) (ترمذی) ﴾

☆ **حج وعمرہ:** اور اللہ کیلئے لوگوں پر خانہ کعبہ کا حج (فرض) ہے جو اس تک راہ طے کرنے کی طاقت رکھتا ہو (آل عمران ۹۷) ﴾ ﴿ پھر جب تم عرفات سے لوٹو تو اللہ کو مشعر الحرام کے پاس یاد کرو اور اس کو یاد کرو جیسا اس نے تم کو ہدایت کی ہے اگرچہ اس سے پہلے تم گمراہوں میں تھے (البقرۃ ۱۹۸) ﴾ ﴿ رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا گیا کہ کون سا عمل سب سے افضل ہے؟ فرمایا اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لانا، عرض کیا گیا پھر کون سا؟ فرمایا اللہ تعالیٰ کے راستے میں جہاد کرنا، عرض کیا گیا کہ اس کے بعد پھر کون سا عمل ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ حج مبرور ہے۔ (بخاری و مسلم) ﴾ ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایک عمرہ دوسرے عمرہ تک درمیانی گناہوں کا کفارہ ہے اور حج مبرور کی جزا (اور اس کا بدلہ) جنت کے علاوہ اور کچھ نہیں۔ (بخاری و مسلم) ﴾ ﴿ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ رمضان المبارک میں عمرہ کرنا حج کے برابر ہے، یا یہ فرمایا کہ میرے ساتھ حج کرنے کے برابر ہے۔ (بخاری و مسلم) ﴾ ﴿ ایک عورت نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ حق تعالیٰ کا اپنے بندوں پر فریضہ حج ہے اور میرے باپ پر بڑھاپے کی حالت میں لازم ہوا ہے اور وہ سواری پر بیٹھنے کی

طاقت نہیں رکھتا، سو کیا میں اس کی طرف سے حج کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا ہاں۔ (بخاری و مسلم)﴾

☆ **زکوٰۃ:** ﴿اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور یہی نہایت صحیح اور درست دین ہے۔ (البینۃ ۵)﴾

﴿اور میری رحمت ہر شے پر حاوی ہے تو میں ان کو ان لوگوں کیلئے لکھ لوں گا جو اللہ سے ڈرتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ (الاعراف ۱۵۶)﴾ ﴿اور جو زکوٰۃ تم اللہ کی ذات حاصل کرنے کیلئے دیتے ہو ایسے ہی لوگ (اپنے مال کو) دگنا کرنے والے ہیں۔ (الروم ۳۹)﴾ ﴿زکوٰۃ ان فقیروں کا حق ہے جو اللہ کی یاد میں روکے گئے ہیں، ملک میں چل پھر نہیں سکتے، سوال سے بچنے کی وجہ سے انجان انہیں مال دار خیال کرتے ہیں تو انہیں ان کی علامت سے پہچان لیتا ہے وہ چمٹ کر لوگوں سے نہیں مانگتے (البقرۃ ۲۷۳)﴾

﴿ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ مجھ کو کوئی ایسا عمل بتلایئے جو مجھ کو جنت میں داخل کر دے، آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو، اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہراؤ نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور صلہ رحمی کرو۔ (بخاری و مسلم)﴾

☆ **صدقات:** ﴿پسندیدہ بات کہنا اور معاف کر دینا اس خیرات سے بہتر ہے جس کے پیچھے ایذا رسانی ہو۔ (البقرۃ ۲۶۳)﴾ ﴿اور یہ بات کہ تم خیرات کرو تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔ (البقرۃ ۲۸۰)﴾ ﴿تم ہرگز نیکی کو نہیں پہنچو گے جب تک اس چیز میں سے خرچ نہ کرو جس سے محبت رکھتے ہو۔ (آل عمران ۹۲)﴾

☆ **توبہ و استغفار:** ﴿اور تو کہہ اے میرے رب بخش دے اور رحم کر اور تو سب رحم کرنے والوں سے بہتر ہے۔ (المومنون ۱۱۸)﴾ ﴿اور اپنے گناہ کی معافی مانگ اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کیلئے بھی (محمد ۱۹)﴾ ﴿اور جس نے توبہ کی اور نیک عمل کیے تو وہ بے شک اللہ کی طرف رجوع ہوتا ہے۔ (الفرقان ۷۱)﴾ ﴿اور وہ وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اور خطائیں معاف کرتا ہے اور جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔ (الشوریٰ ۲۵)﴾

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ عزوجل رات کو اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے تاکہ دن میں گناہ کرنے والا توبہ کر لے اور دن کو ہاتھ پھیلاتا ہے تاکہ رات کو گناہ کرنے والا توبہ کر لے۔ سورج کے مغرب سے طلوع تک ایسا ہوتا رہے گا۔ (مسلم)﴾

☆ **ذکر:** ﴿پڑھ جو کتاب میں سے تیری طرف وحی کی گئی ہے اور نماز قائم کر یقیناً نماز بے حیائی

اور برائی سے روکتی ہے اور بلا شبہ اللہ کا ذکر سب سے بڑا ہے۔(العنکبوت ۴۵) ﴿مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد رکھوں گا اور میرا شکر کرو اور میرا انکار نہ کرو۔(البقرۃ ۱۵۲) ﴿اور اپنے دل میں اپنے پروردگار کو گڑگڑا کر اور چپکے سے اور بغیر آواز بلند کیے صبح اور شام یاد کر اور غافلوں میں نہ ہو۔(الاعراف ۲۰۵) ﴿کہہ دے بے شک اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جو رجوع ہوتا ہے اس کو اپنی طرف راہ دکھاتا ہے اور جو ایمان لائے اور اللہ کی یاد سے ان کے دل تسلی پاتے ہیں۔سن لو کہ اللہ کی یاد سے دل تسلی پاتے ہیں۔(الرعد ۲۷،۲۸) ﴿

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ابن آدم نے ایسا کوئی عمل نہیں کیا جو ذکر الٰہی سے بڑھ کر اسے اللہ کے عذاب سے نجات دینے والا ہو۔(ابن ابی شیبہ،طبرانی) ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کوئی قوم کسی ایسی مجلس میں نہیں بیٹھتی جس میں وہ اللہ کا ذکر کرتے ہوں مگر انہیں فرشتے گھیر لیتے ہیں اور رحمت ڈھانپ لیتی ہے اور اللہ تعالیٰ ان کا ذکر ان لوگوں میں کرتا ہے جو اس کے پاس ہوتے ہیں۔(مسلم)

☆ **امر بالمعروف ونہی عن المنکر:** ﴿جتنی امتیں لوگوں میں پیدا ہوئی ہیں تم سب سے بہتر ہو کہ اچھائی کا حکم کرتے، برائی کو مٹاتے اور اللہ پر ایمان لاتے ہو۔(آل عمران ۱۱۰) ﴿یہ لوگ ہیں کہ اگر ہم ان کو زمین میں اقتدار دیں تو نماز قائم کریں گے زکوٰۃ دیں گے اچھی بات کا حکم کریں گے اور برائی سے منع کریں گے۔(الحج ۴۱) ﴿اے نبی ﷺ کافروں اور منافقوں سے لڑو اور ان پر سختی دکھلاؤ اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے۔(التوبہ ۷۳) ﴿اور جہاں تک تم سے ہو سکے ان کیلئے قوت تیار رکھو اور گھوڑوں کو سرحد پر باندھے رکھو۔اس سے تم اللہ کے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو ڈراتے رہو گے اور ان کے سوا دوسرے لوگوں کو بھی جن کو تم نہیں جانتے، اللہ ہی جانتا ہے اور اللہ کی راہ میں جو چیز بھی تم خرچ کرو گے وہ تمہیں اجر کی صورت میں پوری پوری دی جائے گی اور تم پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔(الانفال ۲۰) ﴿اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جاتے ہیں ان کو یہ نہ کہو کہ وہ مردہ ہیں بلکہ وہ زندہ ہیں لیکن تمہیں خبر نہیں۔(البقرۃ ۱۵۴) ﴿جس نے قتل کیا کسی انسان کو بغیر اس کے کہ اس نے کسی کی جان لی ہو یا فساد مچایا ہو زمین میں تو گویا اس نے قتل کر ڈالا سب انسانوں کو اور جس نے زندگی بخشی ایک انسان کو تو گویا اس نے زندہ کیا سب انسانوں کو(المائدہ ۳۲)

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سب سے اچھا وہ مومن ہے جو اللہ کی راہ میں اپنے جان و مال سے جہاد کرتا ہے اس کے بعد وہ مومن ہے جو پہاڑ کی کسی گھاٹی میں جا بیٹھے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے اور

لوگوں کو اپنے شر سے محفوظ رکھے۔ (بخاری و مسلم) ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجاہد وہ ہے جو اپنے نفس سے جہاد کرے۔ (ترمذی) ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو بندہ صدق دل سے اللہ تعالیٰ سے شہادت کی استدعا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو شہیدوں ہی کے مقام و مرتبہ تک پہنچا دیگا اگرچہ اپنے بستر پر ہی اس کا انتقال ہو۔ (مسلم) ﴾

☆ **تلاوت قرآن:** ﴿ (اس) کتاب کا نازل کرنا اللہ غالب، جاننے والے کی طرف سے ہے۔ (الاحقاف ۲،۱) ﴿ رحمٰن (ہی) نے قرآن تعلیم کیا ہے۔ (الرحمٰن ۲،۱) ﴿ بے شک ہم ہی نے اس نصیحت کو اتارا ہے اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں۔ (الحجر ۹) ﴿ اور کچھ شک نہیں کہ ہم ان کے پاس ایسی کتاب لائے ہیں جس کو ہم نے علم کے ساتھ ایماندار لوگوں کیلئے ہدایت اور رحمت بنا کر مفصل بیان کیا ہے (الاعراف ۵۲) ﴿ اور ہم قرآن کے ذریعے وہ چیز اتارتے ہیں جو ایمانداروں کیلئے شفا اور رحمت ہے (بنی اسرائیل ۸۲) ﴿ وہی (اللہ) ہے جو اپنے بندے پر کھلی آیتیں اتارتا ہے تاکہ انہیں تاریکیوں سے روشنی کی طرف نکالے اور بے شک اللہ تم پر شفیق، مہربان ہے۔ (الحدید ۹) ﴾

﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قرآن کریم پڑھا کرو اس لئے کہ یہ قیامت کے دن قرآن پڑھنے والے کیلئے یہ شفیع بن کر آئے گا۔ (مسلم) ﴿ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم میں سے بہترین حضرات وہ ہیں جنہوں نے قرآن کو سیکھا اور (دوسروں کو) سکھایا۔ (بخاری) ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو آدمی قرآن کریم پڑھتا ہے اور وہ اس کی تلاوت میں ماہر ہے (وہ قیامت کے روز) فرمانبردار معزز فرشتوں کے ساتھ ہوگا اور جو شخص قرآن کریم پڑھتا ہے اور وہ اس میں اٹکتا ہے، اور اس کا پڑھنا اس پر دشوار ہے، اس کے لئے دوگنا ثواب ہے۔ (بخاری و مسلم) ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قرآن مجید کے حافظ کی مثال معزز فرشتوں کی سی ہے اور وہ (قیامت کے روز) ان ہی کے ساتھ ہوگا اور جو شخص قرآن پڑھتا ہے اور اس کو حفظ کرتا ہے جبکہ حفظ کرنا اس کیلئے دشوار ہے اس کیلئے دہرا اجر ہے (بخاری و مسلم) ﴾

☆ **دعا:** ﴿ اور تمہارے رب نے فرمایا مجھے پکارو یقیناً جو لوگ میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں وہ جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے۔ (المومن ۶۰) ﴾

﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کسی شخص کو دعا میں یہ نہیں کہنا چاہئیے کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے بخش دے اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھ پر رحم فرما، بلکہ پر زور طریقہ سے اور پورے وثوق و اعتماد کے ساتھ

سوال کرے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کو کوئی مجبور نہیں کرسکتا۔ (بخاری و مسلم) ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پکارنا ہی عبادت ہے۔ (ترمذی) ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یقیناً تمہارا رب بہت حیا کرنے والا کرم والا ہے وہ اپنے بندے سے حیا کرتا ہے کہ جب وہ اپنے ہاتھ اس کی طرف اٹھائے تو وہ انہیں خالی لوٹا دے۔ (نسائی) ﴿ حضرت عمر بن خطابؓ کہتے ہیں کہ دعا اس وقت تک آسمان اور زمین کے درمیان لٹکی رہتی ہے اور اس میں سے کوئی چیز اوپر نہیں چڑھتی جب تک کہ تو درود نہ بھیجے اپنے نبی ﷺ پر۔ (ترمذی) ﴾

☆ **درود شریف:** بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی ﷺ پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو اس پر درود اور سلام بھیجا کرو۔ (الاحزاب ۵۶) ﴾

﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ شخص ہو گا جو مجھ پر سب سے زیادہ درود پڑھنے والا ہے۔ (ترمذی) ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کے کچھ فرشتے ہیں جو دنیا میں چکر لگاتے رہتے ہیں اور میرے امتیوں کا صلوٰۃ وسلام مجھے پہنچاتے ہیں (نسائی) ﴿ حضرت ابی بن کعبؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کیا کہ میں چاہتا ہوں کہ آپ ﷺ پر درود زیادہ بھیجا کروں آپ ﷺ مجھے بتا دیجئے کہ اپنی دعا میں سے کتنا حصہ آپ ﷺ پر صلوٰۃ کیلئے مخصوص کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا جتنا چاہو میں نے عرض کیا کہ میں اس وقت کا چوتھائی حصہ آپ ﷺ پر درود کیلئے مخصوص کردوں گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا جتنا تم چاہو اور اگر اور زیادہ کرو گے تو تمہارے لئے بہتر ہوگا۔ میں نے عرض کیا کہ پھر میں آدھا وقت مخصوص کرتا ہوں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا جتنا چاہو اور اگر اور زیادہ کردو گے تو تمہارے لئے بہتر ہوگا۔ میں نے عرض کیا کہ دو تہائی حصہ اس کیلئے مخصوص کرتا ہوں آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر اور زیادہ کرو گے تو تمہارے لئے بہتر ہوگا۔ میں نے عرض کیا کہ میں اپنی دعا کا سارا وقت مخصوص کرتا ہوں آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر تم ایسا کرو گے تو تمہاری ساری فکروں اور ضرورتوں کی اللہ کی طرف سے کنایت کی جائے گی اور تمہارے گناہ وقصور معاف کردیئے جائیں گے۔ (ترمذی) ﴾

﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بخیل اور کنجوس ہے وہ آدمی جس کے سامنے میرا ذکر آئے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔ (ترمذی) ﴾

☆ **نماز کے بعد کے مسنون اذکار:** ﴿ ایک مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ پھر تین بار (آہستہ)

آواز سے اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ اس کے بعد یہ دعا اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ : ترجمہ ''اے اللہ! آپ سلامتی والے ہیں سلامتی آپ ہی سے حاصل ہوسکتی ہے۔اے بزرگی اور بخشش کے مالک! آپ کی ذات بڑی بابرکت ہے'' (مسلم)﴾ ﴿جس نے ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھی اسے موت کے سوا کوئی چیز جنت میں جانے سے نہیں روک سکتی۔(النسائی)﴾ ﴿رَبِّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ : ترجمہ اے میرے رب میری مدد فرما، اپنے ذکر اور شکر پر اور اس بات پر کہ میں آپ کی عبادت اچھے طریقے سے کرتا رہوں ۔(نسائی)﴾ ﴿33 مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ 33 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ 34 مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور ایک مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ: ترجمہ ''اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کیلئے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے'' (مسلم)﴾''

☆ فجر اور مغرب کی نماز کے بعد کی دعا:

﴿اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ: ترجمہ ''اے اللہ! مجھے (جہنم کی) آگ سے محفوظ فرما'' (ابو داؤد)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نماز فجر کے بعد فرماتے: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا وَّرِزْقًا طَیِّبًا : ترجمہ ''اے اللہ! میں تجھ سے نفع بخش علم مانگتا ہوں اور عمل مقبول اور پاک وحلال رزق'' (ابن ماجہ)﴾

مختلف مواقع کی مسنون دعائیں: ☆ سونے کی دعا: ﴿اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰی: ترجمہ ''اے اللہ! آپ کے نام کے ساتھ ہی میں مرتا (سوتا) اور زندہ ہوتا (جاگتا) ہوں'' (بخاری)﴾ ☆ سو کر اٹھنے کی دعا: ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ: ترجمہ ''تمام تر تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں کہ جس نے ہمیں مارنے (سونے) کے بعد زندہ کیا (اٹھایا) اور اس کی طرف ہی (ہمیں) لوٹ کر جانا ہے'' (بخاری)﴾

☆ بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا: بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ :ترجمہ '' اللہ کے نام کے ساتھ! اے اللہ کریم! بے شک میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں ناپاک جنوں اور ناپاک جنیوں سے'' (ترمذی) ☆ بیت الخلاء سے نکلنے کی

دعا:﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّیْ الْاَذٰی وَعَافَانِیْ: ترجمہ ''سب تعریف ہے اللہ کیلئے جس نے دور کی مجھ سے گندگی اور مجھے عافیت عطا فرمائی'' (نسائی)﴾

☆وضو شروع کرتے وقت کی دعا:﴿بِسْمِ اللّٰهِ: ترجمہ ''اللہ کے نام سے شروع'' (نسائی)﴾☆وضو کے بعد کی دعا:﴿اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ: ترجمہ ''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ ایک ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں'' (مسلم)﴾☆گھر سے نکلنے کی دعا:﴿بِسْمِ اللّٰهِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ: ترجمہ''اللہ تعالیٰ کا نام لے کر اور اللہ تعالیٰ ہی کی ذات پر اعتماد کرتا ہوں، گناہوں سے باز رہنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت اللہ تعالیٰ ہی کی مدد سے ہے'' (ترمذی)

☆گھر میں داخل ہونے کی دعا:﴿بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَ بِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَ عَلَی اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا: ترجمہ ''ہم اللہ تعالیٰ کے نام سے باہر آئے اور اللہ تعالیٰ کے نام سے داخل ہوئے اور اللہ تعالیٰ کی ذات پر جو ہمارا رب ہے بھروسہ کیا'' (ابوداؤد)﴾

☆مسجد میں داخل ہونے کی دعا:﴿اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ: ترجمہ ''اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے'' (مسلم)﴾☆مسجد سے باہر آنے کی دعا:﴿اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ: ترجمہ ''اے اللہ! میں آپ سے آپ کے فضل کا سوال کرتا ہوں'' (مسلم)﴾

☆صبح شام کی دعا:﴿بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَایَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ: ترجمہ''اس اللہ تعالیٰ کا نام لیتا ہوں جس کے نام کی وجہ سے زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے جاننے والا ہے'' (ابوداؤد)﴾

☆سفر کی دعا:﴿سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا کُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ: ترجمہ ''پاک ہے وہ ذات جس نے اس سواری کو ہمارے تابع کر دیا حالانکہ ہم اس کو قابو میں لانے کی طاقت نہیں رکھتے تھے اور ہم بے شک اپنے رب کی طرف ضرور لوٹ کر جانے والے ہیں'' (مسلم)﴾☆سفر سے واپسی کی دعا:﴿آئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَا

بِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ : ترجمہ ''ہم واپس آنے والے ہیں توبہ کرنے والے ہیں عبادت کرنے والے ہیں اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں'' (مسلم)﴾

☆ کھانا کھانے سے پہلے کی دعا: ﴿بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ: ترجمہ ''اللہ تعالیٰ کا نام لے کر کھاتا ہوں اور اس کی برکت کا امیدوار ہوں'' (ترمذی)﴾

☆ کھانے کی دعا بھول جائے یاد آئے تو یہ دعا پڑھیں: ﴿بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ: ترجمہ ''اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔ شروع میں اور آخر میں اللہ ہی کا نام ہے'' (ابوداؤد)﴾

☆ کھانے کے بعد کی دعا: ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ: ترجمہ ''تمام تر تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں جس نے ہم کو کھانا کھلایا اور سیراب کیا اور ہم کو مسلمان بنایا'' (ترمذی)﴾ ☆کسی کے ہاں دعوت کے بعد کی دعا: ﴿اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ: ترجمہ ''اے اللہ! آپ اس کو کھلایئے جس نے مجھ کو کھلایا اور اس کو سیراب کیجئے جس نے مجھ کو سیراب کیا'' (مسلم)﴾

☆دودھ پینے کی دعا: ﴿اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ: ترجمہ ''اے اللہ! (جو آپ نے ہم کو دیا ہے) اس میں برکت ڈالیئے اور مزید عطا فرمایئے'' (ابوداؤد)﴾

☆روزہ افطار کی دعا: ﴿اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ ترجمہ اے اللہ! میں نے آپ کی رضا کیلئے روزہ رکھا اور آپ کے دیئے ہوئے رزق پر روزہ کھولتا ہوں'' (ابوداؤد)

☆ آئینہ دیکھنے کی دعا: ﴿اَللّٰهُمَّ كَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ ترجمہ ''اے اللہ جس طرح آپ نے میری صورت کو اچھا بنایا ہے اسی طرح میرے اخلاق کو بھی اچھا بنا دیجئے۔ (ابن السنی)﴾

☆لباس پہننے کی دعا: ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ هٰذَا وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ: ترجمہ ''تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں وہ ذات پاک ہے پہنا دیا اس نے (یہ لباس) اور اس نے مجھے میری طاقت اور قوت سے زیادہ رزق دیا'' (ابن ماجہ)﴾

☆مجلس کی اختتامی دعا: ﴿سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ: ترجمہ ''آپ پاک ہیں اے اللہ! اپنی حمد کے ساتھ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں آپ سے بخشش چاہتا ہوں اور آپ کے

سامنے توبہ کرتا ہوں‘‘ (ترمذی)﴾

☆ قبرستان پہنچ کر تمام مسلمانوں کیلئے دعا: ﴿اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یٰٓاَھْلَ الْقُبُوْرِ یَغْفِرُاللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ: ترجمہ ’’سلام ہو تم پر اے قبر والو بخش دے اللہ تعالیٰ ہم کو اور تمہیں اور تم گزر گئے اور ہم آپ کے نقشِ قدم آنے والے ہیں‘‘ (ترمذی)

☆ بیمار کیلئے دعا: ﴿اَذْھِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَآئُکَ شِفَآءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا: ترجمہ ’’بیماری کو دور فرما دیجئے (اے) انسانوں کے پروردگار! شفا دیں آپ ہی شفا دینے والے ہیں آپ کے سوا کسی کی شفا نہیں ہے ایسی شفا دیں جو بیماری کو ختم کر دے‘‘ (بخاری)﴾ ﴿چھینکنے والا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے۔ سننے والا جواب میں یَرْحَمُکَ اللّٰہُ کہے۔ پھر چھینکنے والا اس کے جواب میں یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ کہے۔ ترجمہ ’’اللہ تعالیٰ تمہیں ہدایت دے اور تمہاری حالت درست فرمائے‘‘ (بخاری)

☆ نیا کپڑا پہننے کی دعا: ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَآ اُوَارِیْ بِہٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِہٖ فِیْ حَیَاتِیْ : ترجمہ ’’تمام تر تعریفیں اللہ تعالیٰ ہی کیلئے ہیں جس نے مجھے نیا کپڑا پہنایا جس سے میں اپنی شرم گاہ چھپاتا ہوں اور اپنی زندگی میں اس کے ذریعے خوبصورتی حاصل کرتا ہوں‘‘ (ترمذی)﴾

☆ والدین کیلئے دعا: ﴿رَبِّ ارْحَمْھُمَا کَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا: ترجمہ ’’اے میرے رب! ان پر رحم فرما جس طرح انہوں نے (مجھے بچپن میں) پالا ہے‘‘ (حدیث نبوی ﷺ)﴾

☆ مرغ کی اذان سن کر پڑھنے والی دعا: ﴿اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ : ترجمہ ’’اے اللہ کریم! میں آپ کا فضل چاہتا ہوں‘‘ (بخاری)﴾

☆ گدھے اور کتے کی آواز سن کر پڑھنے والی دعا: ﴿اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ: ترجمہ ’’میں پناہ چاہتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے‘‘ (بخاری)﴾

☆ آگ سے جلے ہوئے کیلئے دعا: ﴿اَذْھِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شَا فِیَ اِلَّآ اَنْتَ: ترجمہ ’’سب لوگوں کے پروردگار آپ تکلیف کو دور کر دیں۔ آپ شفا دیجئے آپ کے سوا کوئی شفا دینے والا نہیں ہے‘‘ (نسائی)﴾

☆ ہدیہ دینے والے کیلئے دعا: ﴿بَارَکَ اللّٰہُ فِیْ اَھْلِکَ وَمَا لِکَ: ترجمہ ’’اللہ تعالیٰ

تمہارے اہل اور مال میں برکت فرمائے'' (بخاری)﴾

مختلف مسنون اذکار: ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میرا یہ الفاظ کہنا میرے لئے دنیا اور دنیا کی تمام چیزوں سے بہتر ہے، اور وہ الفاظ یہ ہیں سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ: ترجمہ ''اللہ تعالیٰ پاک اور سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے اور اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے'' (مسلم)﴾

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دو کلمے ہیں زبان سے کہنے میں ہلکے لیکن اعمال کے ترازو میں بھاری اور بخشنے والے خدا کے نزدیک بہت پیارے ہیں (اور وہ یہ ہیں)، سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ: ترجمہ ''پاک ہے وہ ذات اور ساری تعریفیں اسی کیلئے ہیں اور پاک ہے وہ ذات جو عظمت والی ہے'' (بخاری و مسلم)﴾

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص ان کلمات کو دن میں سو مرتبہ کہے اس کو سو غلاموں کو آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا اور سو نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھی جائیں گی اور اس کے سو گناہ مٹا ڈالے جائیں گے اور اس روز شام تک شیطان سے محفوظ رہے گا اور (قیامت کے دن) کوئی شخص اس سے بہتر عمل لے کر نہیں آئے گا مگر وہ شخص جس نے ان کلمات کو زیادہ پڑھا (اور وہ کلمات یہ ہیں) لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ: ترجمہ ''خدا کے سوا کوئی معبود عبادت کے لائق نہیں ہے وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ملک اور بادشاہی اسی کی ہے اور اسی کیلئے ہر قسم کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے'' (بخاری و مسلم)﴾

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ابوموسیٰ کیا میں تجھ کو بہشت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ بتلادوں؟ پھر آپ ﷺ نے فرمایا وہ خزانہ ہے، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ: ترجمہ ''برائی سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی طاقت، مگر اللہ کی توفیق ہی سے'' (بخاری و مسلم)﴾

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بہترین ذکر، لَآ اِلٰہَ اِلَا اللّٰہُ (اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں) اور بہترین دعا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ (سب تعریف اللہ کیلئے) ہے۔ (ترمذی و ابن ماجہ)﴾

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص یہ الفاظ کہے تو اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اگرچہ وہ جہاد سے بھاگا ہوا ہو (اور وہ الفاظ یہ ہیں) اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ

الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ: ترجمہ ''میں بخشش طلب کرتا ہوں اس ذات سے جس کے علاوہ کوئی اِلٰہ نہیں وہ زندہ ہے ہمیشہ رہنے والا ہے اور میں توبہ کرتا ہوں اسی کی طرف'' (ترمذی)﴾

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص بازار جائے اور یہ الفاظ کہے تو اللہ تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں دس لاکھ نیکیاں لکھتا ہے اور اس سے دس لاکھ برائیاں دور کرتا ہے اور اس کے دس لاکھ درجے بلند کرتا ہے اور اس کیلئے جنت میں ایک گھر بناتا ہے (اور وہ الفاظ یہ ہیں) لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ: ترجمہ ''اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اس کی بادشاہی ہے اور اسی کیلئے تمام تعریفیں ہیں وہی زندہ کرتا ہے وہی مارتا ہے۔ وہ ایسا زندہ ہے جس کو موت نہیں آئے گی اسی کے قبضہ میں ہے ساری بھلائی اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے'' (ترمذی وابن ماجہ)﴾

﴿رسول اللہ ﷺ جب کسی بات سے رنجیدہ ہوتے تو کہتے: يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ: ترجمہ ''اے زندہ، اے قائم رکھنے والے (مخلوق کے) میں تیری رحمت سے فریاد کرتا ہوں'' (ترمذی)﴾

﴿رسول اللہ ﷺ اکثر یہ دعا کیا کرتے تھے: اَللّٰهُمَّ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ: ترجمہ ''اے اللہ عطا فرما ہم کو دنیا میں نیکی اور آخرت میں نیکی اور بچا ہم کو دوزخ کے عذاب سے'' (بخاری ومسلم)﴾

المصطفیٰ ﷺ مرکز کی دیگر مطبوعات

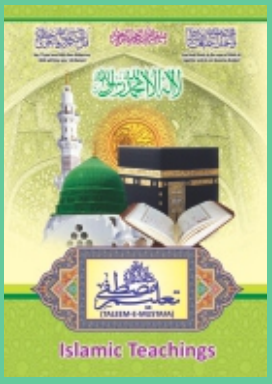

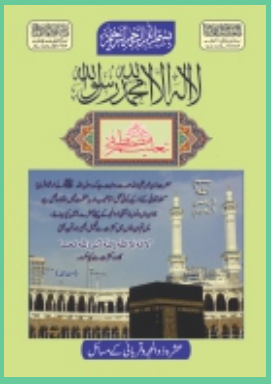

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ
واعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا
اور اللہ کی رسی کو مل کر مضبوطی سے تھام لو اور تفرقے میں مت پڑو
من کان فی حاجۃ اخیہ کان اللہ فی حاجتہ
جو شخص اپنے بھائی کی حاجت روائی میں لگا رہے گا اللہ اس کی حاجت پوری کرے گا

المصطفیٰ مرکز

قرآن وسنت کی دعوت وبالادستی | فرقہ پرستی ومسلکی تعصبات سے بالا | اتحاد وفلاح امتِ مسلمہ

قرآن مجید و تعلیمِ مُصطفیٰ ﷺ کُتب فی سبیل اللہ حاصل کرنے کے لئے رابطہ کریں

کیانی سٹریٹ، نیو مل شرقی، بحریہ انکلیو روڈ اسلام آباد

چک شاہ پور، 2 کلومیٹر ہرن مینار موڑ وے انٹرچینج، حافظ آباد روڈ، شیخوپورہ

+92 300-5115922

almustafa markaz

almustafamarkz@gmail.com

تعلیم مصطفیٰ کُتب ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے موبائل سے QR کوڈ سکین کریں